مجله تحریک طالبان پاکستان
33
جمادی الثاني ۱۴۴۶ ھ ق بمطابق دسمبر ۲۰۲۴

MUJALLAH TALIBAN 33

https://umnews.net



01 ٹی ٹی پی کے موقف کی جانب گامزن،
مولانا فضل الرحمن سے عمران خان تک

02 ریاستی دہشت گردی اور نام نہاد انسانی حقوق

03 آئین یا مداری تماشہ

2024
1446
JAMDI UL SANI
DECEMBER

@umarmedia

فہرست مضامین

اداریہ

فوج کا معاشی بائیکاٹ

گزشتہ کچھ دنوں سے اسلام آباد میں پی ٹی آئی کی احتجاجی ریلی پر فائرنگ کے بعد چند چیزیں سامنے آئی ہیں جو "دیر آید درست آید" کا مصداق بن رہی ہیں ہم نے بطور مجاہدین اور خصوصا بطور مظلوم آج سے تقریبا بیس سال قبل یہ سمجھانا شروع کردیا تھا کہ کم ازکم اس فوج کا ساتھ نہ دیا جائے، اگر کسی نے ہماری جدوجہد میں ہمارا ساتھ نہ دیا تو کوئی بات نہیں، مگر ہمارے اور دین و وطن کی اس مشترکہ دشمن فوج کا ساتھ ہرگز نہ دیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ قبائلی جنگی علاقوں میں یہاں اس ظالم ٹولے کا مسلح ساتھ دیا گیا، جبکہ پشاور تا کراچی اس کی سیاسی طور پر مدد کی گئی

آپ کو یاد ہوگا جب ملاکنڈ سمیت قبائلی علاقوں اور بلوچستان کے ایک بڑے حصے پر ظالمانہ فوجی آپریشنز کا آغاز کیا، تو انہی سیاسی جماعتوں نے فوج کا ساتھ دیا اور پھر جب باری باری یہ لوگ حکومتوں میں آئے تو تب بھی ٹی پروگرامز میں اس کیلیئے لابی کی یہاں تک کہ آرمی چیف کو قوم کا باپ کہہ دیا گیا پھر جب اسی فوج نے ضروری سمجھا کہ ان سیاسیوں کو دھر لینا چاہیئے تو ایک ایک نے کیمرے کے سامنے اپنی مظلومیت کے قصے سنانا شروع کردیے، اور اب تو نوبت یہاں تک آ چکی ہے کہ گدھوں پر لادھی گئی فوج کی لاشوں تک کا مذاق اڑایا جا رہا ہے اور فوج کے معاشی بائیکاٹ پر تبصرے کیے جا رہے ہیں

ہماری دعوت کا طریقہ کار کسی کو طعنہ دینا نہیں ہے، مگر کسی کو اس کی غلطیوں کی نشاندہی کروانا عام طور پر دعوت کا حصہ ہے آپ سمجھ گیئے ہیں کہ آپ نے اس فوج کا ساتھ دیکر غلطی کی تو یہی کافی ہے

دیر آید درست آید

ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ اس فوج کیخلاف اسلحہ اٹھانا ضروری ہے مگراس کے ساتھ اس کا معاشرتی و معاشی بائیکاٹ بھی بہتر عمل ہے اوراسی طرح سوشل میڈیا کی طاقت کا استعمال کرکے ان کی جڑیں کاٹنا اوران کے حقائق سے پردہ اٹھانا بھی قابل تحسین ہے لہذا پاکستانی قوم کو اس حوالے سے بیدار رہنا چاہیئے اور کوشش کریں کہ یہ ملک اس کے اصلی باسیوں کو سپرد ہو اور یہاں وہی نظام رائج ہو، جس کیلیئے یہ وجود میں آیا نہ کہ رائل انڈین آرمی کی سینہ زوری اور ظالمانہ راج.





موسمِ سرما اور اسلامی تعلیمات

مولانا حمزہ ظفر صاحب

کائنات کا وجود اور اس میں ہونے والے تغیرات، جیسے مینہ برسنا، آندھیوں کا آنا، کہیں چلچلاتی دھوپ، اور کبھی دھوپ میں ہی بارش کا ہونا، ایسے ہی دریاؤں کا سوکھنا، آتش فشاؤں کا پھٹنا، دن رات کی آنکھ مچولی، ماہ وسال کا گزرنا اور اس کے بدلتے اثرات، یہ سب اللہ جل شانہٗ کے وجود پر دال ہیں کہ کوئی ہے جو ان انتظامات کو سنبھال رہا ہے، اور کوئی ہے جس کے ہاتھ میں ان تمام چیزوں کی ڈور ہے، تبھی تو سمندر کی حدود قائم ہیں، اور وہ اپنی حد سے آگے نہیں بڑھتا، سورج روزانہ نئی جگہ سے طلوع ہوتا ہے، لیکن کبھی مغرب سے طلوع نہیں ہوا، بادل پانی ہی برساتا ہے، آگ جلاتی ہی ہے، یہ تمام چیزیں اللہ رب العزت کے حکم کی محتاج ہیں، اور اسی کے فیصلے پر کاربند ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا:

"إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ" (القمر:۴۹)

ترجمہ: ''ہم نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا کیا۔'' (ترجمہ حضرت تھانویؒ)

اور ان تمام چیزوں کی تخلیق اور ان کے مسخر ہونے میں غور وفکر کی دعوت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ"(آلِ عمران:۱۹۰)

ترجمہ: '' بلاشبہ آسمانوں اور زمین کے بنانے میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں دلائل ہیں اہلِ عقل کے لیے۔'' (ترجمہ حضرت تھانویؒ)

ایسے ہی طرح موسموں کا بدلنا بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کا مظہر ہے کہ کبھی سخت گرمی جو جھلسا دینے والی لُو کے ساتھ مزید سخت ہوجائے اور برف تک کو پگھلائے، اور کبھی یخ بستہ سردی، جو مائع کو بھی جما دے۔ کبھی ہر طرف ہریالی کی پوشاک اوڑھے پیڑ اور رنگ ہائے رنگ کے پھول، اور کبھی اداسی بکھیرتے خشک اور زرد پتوں کا موسم، یہ تمام حالات بھی اللہ جل شانہٗ کی طرف ہی سے ہیں، ان میں سے ہر موسم اپنی ایک منفرد اور الگ خصوصیت اور شناخت رکھتا ہے، اور ان میں انسان کے لیے بہت غور و فکر کرنے کی چیزیں ہیں۔

سردی کا وجود

سردی کے وجود کے پیچھے بھی اللہ جل شانہٗ کی ایک حکمت پنہاں ہے، اور ایک نظام اس کے پیچھے کار فرما ہے۔ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اِشْتَكَتِ النَّارُ إِلٰى رَبِّهَا، فَقَالَتْ: "رَبِّ اَكَلَ بَعْضِيْ بَعْضًا"، فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِيْ الصَّيْفِ، فَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ." (۱)

ترجمہ: ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جہنم نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ اے میرے پروردگار! میرا بعض حصہ بعض کو

کھا رہا ہے، لہٰذا مجھے سانس لینے کی اجازت عنایت فرمائیں، اللہ تعالیٰ نے اسے دو سانس لینے کی اجازت دے دی، ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں، تم لوگ جو سردی کی ٹھنڈک محسوس کرتے ہو وہ جہنم کے (ٹھنڈا) سانس لینے کی وجہ سے ہے اور جو گرمی کی تپش محسوس کرتے ہو وہ جہنم کے (گرم) سانس لینے کی وجہ سے ہے۔''

موسمِ سرما مومن کے لیے بہار

موسمِ سرما بے شک خشکی سے بھرپور موسم ہے، لیکن مومن کے لیے یہ بہار کا کام کرتا ہے۔جس طرح بہار میں ڈھیروں پھول کھلتے ہیں، اور ہر طرف ہرے بھرے پیڑوں کی دلکشی و رعنائی انسان کو اپنی طرف کھینچتی ہے، اسی طرح سردیوں میں اعمالِ صالحہ پر بکثرت قادر ہونا، ان پر اجر کا بڑھ جانا، اس کی دیگر فضیلتیں مومن کو وہی مزہ اور فائدہ پہنچاتی ہیں، جیسا لطف انسان بہار کے موسم میں اٹھاتا ہے،وہ نیکیوں کے باغات میں خوب چرتا ہے، اور اعمالِ صالحہ کے میدانوں میں خوب دوڑیں لگاتا ہے، چنانچہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ:

"الشِّتَاءُ رَبِيْعُ الْمُؤْمِنِ قَصُرَ نَهَارُهُ فَصَامَ وَطَالَ لَيْلُهُ فَقَامَ۔" (۲)

ترجمہ: ''سردی کا موسم مومن کے لیے بہار ہے، سردیوں کا دن چھوٹا ہوتا ہے، چنانچہ وہ اس میں روزہ رکھتا ہے، اور رات لمبی ہوتی ہے، چنانچہ وہ اس میں قیام کرتا ہے۔''

ایسے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

''سردی کا موسم عبادت کرنے والوں کے لیے غنیمت کا موسم ہے۔'' (۳)

نیز مشہور تابعی عبید بن عمیر لیثیؒ جب سردی کا موسم آتا تو فرماتے:

''اے اہلِ قرآن! تمہاری نمازوں کے لیے راتیں لمبی ہوگئی ہیں، اور تمہارے روزے رکھنے کے لیے دن چھوٹے ہو گئے ہیں، لہٰذا اسے غنیمت جانو۔'' (۴)

ایسے ہی موسمِ سرما میں بوجہ مشقت مختلف اعمال کا اجر بھی بڑھا دیا جاتا ہے، اور ان پر اللہ تبارک و تعالیٰ ڈھیروں اجر عنایت فرماتے ہیں، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

"اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا، وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟ "إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ۔" (۵)

ترجمہ: ''کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتلاؤں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ گناہ معاف کردے اور درجات بلند کردے؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ضرور بتلائیے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: (سردی وغیرہ کی) مشقت اور ناگواری کے باوجود کامل وضو کرنا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور مساجد کی طرف کثرت سے قدم بڑھانا، پس یہی رباط (یعنی اپنے نفس کو اللہ کی اِطاعت میں روکنا) ہے۔''

سردی کی شدت کی وجہ سے اکثر نرم گرم بستر کو چھوڑ کر اُٹھ کر وضو کرنا اور مسجد جانا ایک شاق امر ہے، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے گناہوں کی مغفرت اور درجات کی بلندی کا سبب بتلایا ہے۔ معلوم ہوا کہ سردی کا موسم کثرت کے ساتھ عبادات کرنے کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔

موسمِ سرما اور تعلیماتِ نبوی

اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس نے اپنے معتقدین کو زندگی گزارنے کے تمام احسن طریقے سکھائے ہیں، کوئی بھی شخص اسلام کے متعلق یہ نہیں کہہ سکتا کہ فلاں معاملہ میں ہم اسلام کو رہنما نہیں پاتے، بلکہ دنیوی واُخروی، داخلی و خارجی تمام چیزوں کے متعلق اسلام ہمیں تعلیمات سے روشناس کراتا ہے۔ موسم سرما بھی ان تعلیمات سے خالی نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، نیز خلفاء اربعہ اور اسلاف امت نے اس موسم میں بھی احکاماتِ الٰہی کی طرف توجہ دلائی ہے، چنانچہ سب سے پہلے یہ جان لیں کہ تمام موسم، ان میں آنے والے حالات، اور ان کا انسانی زندگی پر اثر یہ سب اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہے، کسی موسم کی اپنی کوئی خوبی نہیں کہ اس کے آتے ہی راحتیں یسر ہوجائیں، اور کسی موسم کی خود کارستانی نہیں کہ اس کے دوران صعوبتیں پیدا ہوجائیں، یہ سب محض ارادۂ خداوندی سے ہے، اس لیے سردی ہو یا گرمی ہمیں موسم یا زمانہ کو برا بھلا نہیں کہنا چاہیے۔ حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"قَالَ اللہُ: يَسُبُّ بَنُو آدَمَ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔" (۶)

ترجمہ: "(حدیث قدسی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جل شانہ فرماتے ہیں: "بنی آدم زمانے کو برا بھلا کہتا ہے، جبکہ میں زمانہ ہوں، رات دن کا پلٹنا میرے ہاتھ میں ہے۔"

اسی طرح موسمِ سرما میں ہونے والے موسمی بخار کی وجہ سے کئی لوگ بیمار ہوجاتے ہیں، اور نادانی میں بیماریوں کو بھی کوسنے لگ جاتے ہیں، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بھی منع فرمایا ہے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امِ سائب رضی اللہ عنہا کو بخار کو برا کہنے سے منع فرمایا، اور اس کی وجہ بھی بتلائی کہ یہ گناہوں کو ایسے دور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے سے زنگ کو دور کرتی ہے۔ (۷)

اعمالِ صالحہ

موسمِ سرما میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے اعمالِ صالحہ کرنے کی ترغیب دی ہے، نیز موسمِ سرما اعمالِ صالحہ کی ادائیگی کے لیے، اور قضا روزوں کے لیے ایک بہترین سہولت ہے، جس میں کم مشقت برداشت کرتے ہوئے انسان اجرِ عظیم کا مستحق بن سکتا ہے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ۔" (۸) یعنی "سردیوں میں روزہ رکھنا ٹھنڈی غنیمت ہے۔"

نادار اور مفلس لوگوں کے ساتھ ہمدردی

اُخوت، ایثار اور ہمدردی یہ ایسے جذبے ہیں جو اسلام نے ہی متعارف کروائے ہیں۔ دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے کی جیسی ترغیب اسلام دیتا ہے، اور کوئی نہیں دیتا۔ بھائی چارگی، صلہ رحمی، رحم دلی، اسلام کی اہم تعلیمات ہیں، جن میں اسلام صرف مسلمانوں کو ہی خاص نہیں کرتا، بلکہ غیر مسلموں حتیٰ کہ چوپایوں تک کو اس میں شامل کرتا ہے۔ ایسے ہی سردی کے موسم میں بعض غریب افراد ایسے ہوتے ہیں جو اپنے لیے گرم لباسوں کا انتظام نہیں کرپاتے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو ایسے نادار اور مفلس لوگوں کی مدد کرنے کی ترغیب دی ہے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"أَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللہُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ۔" (۹)

ترجمہ: "جو کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو کپڑا پہنائے گا، اللہ رب العزت اسے جنت کا لباس پہنائیں گے۔"

سردی کی شدت سے پناہ

ہر چیز میں خیر و شر دونوں پہلو موجود ہوتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے خیر و عافیت طلب کی ہے، جبکہ اس چیز کے شر سے پناہ مانگی ہے۔ ایسے ہی سردی کے شر سے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ چاہی ہے، چنانچہ حضرت ابو سعید خدری و حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

"اگر سخت سردی کا دن ہو، اور اس وقت کوئی بندہ یہ دعا: "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللہُ، مَا أَشَدَّ بَرْدَ هٰذَا الْيَوْمِ، اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنْ زَمْهَرِيرِ جَهَنَّمَ" پڑھے، تو اللہ جل شانہ جہنم سے ارشاد فرماتے ہیں: "میرے بندے نے تیرے زمہریر نامی علاقے سے پناہ مانگی ہے، اور میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے پناہ دی۔" (۱۰)

موسمِ سرما میں شرعی سہولتیں

قانونِ الٰہی ہے کہ ہر تنگی آسانی لیے پھرتی ہے، ایسے ہی فقہاء کے یہاں ایک اصول متعارف ہے کہ "الْمَشَقَّةُ تَجْلِبُ التَّيْسِيرَ" کہ مشقت آسانی کو کھینچتی ہے، لہٰذا جہاں موسمِ سرما چند سختیوں کو اپنے دامن میں لیے پھرتا ہے، وہیں ڈھیروں راحتیں بھی یہ اپنے جلو میں لیے ہوئے ہے۔ شریعت نے جاڑے کے اس موسم میں پیش آنے والی پریشانیوں اور مشقتوں کا علاج بھی بعض سہولتوں کی صورت میں دیا ہے، جس میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:

۱: گرم پانی کا استعمال

سردیوں میں پانی ٹھنڈا ہوتا ہے، جو جسم انسانی کو بیمار کرنے میں ایک بڑا کردار ادا کرتا ہے، لیکن شریعتِ مطہرہ نے سردی کی حالت میں ٹھنڈے پانی کے استعمال کرنے کو لازم نہیں قرار دیا، بلکہ گرم پانی استعمال کرنے کی بھی سہولت دی۔ تاہم گرم پانی کی

عدم دستیابی کی صورت میں ٹھنڈے پانی کے استعمال کرنے پہ بیش بہا فضائل بھی بیان کیے۔ ایک روایت میں سردی کی حالت میں اعضائے وضو کو مکمل دھونا، اور وضو اچھی طرح کرنے کو گناہوں کو مٹانے کا ذریعہ بیان کیا گیا ہے۔

۲ : تیمم کرنا

یہ بھی شرعی سہولیات میں سے ہے کہ سخت سردی کی حالت میں اگر گرم پانی دستیاب نہ ہو، اور ٹھنڈے پانی کے استعمال سے مرض کے بڑھنے یا جان جانے کا خطرہ ہو تو ایسی حالت میں تیمم کر کے پاکی حاصل کی جائے۔ غزوہ ذات السلاسل میں سخت سردی کی حالت میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے رخصت پر عمل کرتے ہوئے ایسے ہی تیمم کر کے نماز پڑھائی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو آپ مسکرانے لگے، اور کچھ بھی نہ فرمایا۔ (۱۱)

۳ : موزوں پر مسح کرنا

شریعت کی طرف سے ایک سہولت یہ بھی دی گئی ہے کہ اگر سردی ہو یا عام حالات میں بھی موزوں پر مسح کرنا چاہیں تو یہ جائز ہے، البتہ فقہاء نے موزوں پر مسح کرنے کے لیے چند شرائط بیان کی ہیں، اگر ان شرائط کا خیال رکھا جائے تو موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔

۴ : گھر میں نماز پڑھنا

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے، اور اس کے فضائل میں کئی احادیث، نیز اس کے ترک کرنے پر کئی وعیدیں بھی احادیث میں آئی ہیں۔ لیکن فقہاء نے چند صورتوں میں گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے۔ انہی صورتوں میں سے ایک صورت سخت سردی کا ہونا ہے، اگر سخت سردی ہو تو گھر میں نماز پڑھنے کی گنجائش ہے، جیسا کہ نافعؒ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ : ''انہوں نے ایک مرتبہ ''ضجنان'' نامی جگہ میں سردی کی ایک رات میں اذان دی، اور پھر فرمایا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل ذکر کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی بارش اور سردی کی رات میں یہ حکم دیا کرتے تھے۔'' (۱۲)

موسمِ سرما اور حفاظتی اقدامات

موسمِ سرما کو انسان کی صحت کا دشمن بتایا گیا ہے، اور اس سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اپنانے کی ترغیب بھی دی گئی ہے، چنانچہ سلیم بن عامرؒ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ جب سردیاں آتیں تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اپنے ماتحتوں کو خط لکھتے، جن کا مضمون یہ ہوتا :

''سرما آ پہنچا، جو ایک دشمن ہے؛ اس کے مقابلے کے لیے اونی کپڑے، موزے اور جرابیں وغیرہ تیار کرو، اون ہی کا لباس پہنو اور اوپر بھی اونی چادریں اوڑھو؛ کیونکہ سرما وہ دشمن ہے جو جلد داخل ہوتا ہے اور دیر سے جان چھوڑتا ہے۔'' (۱۳)

اللہ رب العزت نے اون اور اس کے رُویں کو اپنی نعمت میں شمار کیا ہے، جس سے انسان سردیوں میں اپنے لیے لباس تیار کرتا ہے، لہٰذا ایسے موقعوں پر انسان کو مناسب گرم لباس کا انتظام کرنا چاہیے، تاکہ وہ اللہ کے دیے ہوئے اس جسم کو مزید طاعات میں لگا سکے۔

موسمِ سرما کا پیغام

اللہ تبارک و تعالیٰ نے زمین و آسمان کی پیدائش اور دن رات کی تبدیلی میں اہلِ عقل کے لیے کئی عبرت کی نشانیاں رکھی ہیں۔ موسموں کا آنا، ماہ و سال کا گزرنا، ہرے بھرے درختوں کا سوکھ کر جھڑنا، پتوں کا ٹوٹ کر گرنا، یہ بتاتا ہے کہ ہر عروج کو زوال ہے، کوئی بھی چیز ابدی نہیں۔ موسمِ سرما' یہ پیغام دیتا ہے کہ جس طرح میرے آنے سے

درختوں کی دلکشی اور رعنائی عنقاء ہوئی، ان کے پتے جھڑ گئے، اور خس و خاشاک بن کر کچرے کے ڈھیروں پر پڑے، ایسے ہی انسان کا ایک وقت مقرر ہے، جس کے آتے ہی ساری لذتیں بے کار ہو جائیں گی، اور اس وقت وہ ساری تمناؤں اور تمام خواہشات کو چھوڑ کر اپنی اصل منزل کی طرف گامزن ہو جائے گا، لہٰذا انسان کو چاہیے کہ وقت رہتے ہی اپنی حقیقی منزل کو پہچانے اور اس کی تیاری کرے، قبل اس کے کہ فرشتۂ اجل لبیک کہہ دے۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ اس موسمِ سرما کو ہمارے لیے خیر کا باعث بنائے، آمین۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

اور گمان نہ کرو ان لوگوں پر جو قتل ہوئے اللہ تعالی کی راہ میں، عام مردوں کی طرح،
بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے ہاں انہیں رزق دیا جاتا ہے

سلسلہ یادِ شہداء

(04)

کمانڈر ابو یحییٰ کشمیری رحمہ اللہ،
ایک عظیم سپاہی

تحریر: جمشید انصاری

زندگی کے ہر مرحلے میں انسان کو ایسے فیصلے کرنے کا موقع ملتا ہے جو اس کی تقدیر بدل دیتے ہیں۔ بعض لوگ ان مواقع کو غفلت میں ضائع کر دیتے ہیں، جبکہ کچھ لوگ ان لمحوں میں اپنی تقدیر بدلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ابو یحییٰ کشمیری کی زندگی کا قصہ ہمیں بتاتا ہے کہ اگر انسان اپنے مقصد کو صحیح طریقے سے سمجھ کر اس پر ثابت قدم رہے، تو وہ صرف اپنی زندگی میں ہی کامیاب نہیں ہوتا بلکہ وہ اپنی قوم، اپنے دین اور اپنے رب کے لیے ایک روشن مثال بن جاتا ہے۔ ابو یحییٰ کشمیری کا نام آج بھی تحریک کی محاذوں پر ایک عظیم مجاہد کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ ان کی زندگی ایک عظیم قربانی کی داستان ہے، جس میں عزم، ایمان، اور بہادری کی عکاسی کرتا ہر لمحہ موجود ہے۔ ان کی شہادت نہ صرف ان کی ذاتی قربانی تھی بلکہ یہ پوری امت مسلمہ کے لیے ایک پیغام تھا کہ دین اسلام کے لیے لڑنا، جان کی قربانی دینا اور حق کے لیے جاں فشانی کرنا ایک عظیم فریضہ ہے۔ یہ شہادت ایک سنگ میل کی طرح ہے جو ہمیں یاد دلاتی ہے کہ حقیقی کامیابی صرف اللہ کی رضا اور دین کی خدمت میں ہے، نہ کہ دنیا کی عارضی خوشیوں میں۔

زندگی کا آغاز: ایک عام شہری سے جہاد کے میدان تک کا سفر

ابویحییٰ کشمیری کا تعلق برطانیہ سے تھا، جہاں انہوں نے اپنی ابتدائی زندگی گزارنے کا آغاز کیا۔ وہ ایک عام شہری تھے، جو زندگی کی معمولات میں گم تھے۔ انہوں نے متحدہ عرب امارات میں بھی کچھ وقت گزارا، لیکن اس دوران ان کا دل کسی اور راستے کی تلاش میں تھا۔ ان کے دل میں ایک خلش تھی، ایک جستجو تھی، جو انہیں دنیا کی عارضی لذتوں سے باہر نکل کر کچھ اور کرنے کی طرف راغب کر رہی تھی۔ وہ بھی ان لوگوں کی طرح دنیوی کامیابیوں کے پیچھے نہیں دوڑنا چاہتے تھے جو محض عیش و عشرت کے طلبگار ہوں، بلکہ ان کے اندر ایک ایسا جذبہ تھا جس کے تحت وہ اللہ کی رضا کے لیے اپنی زندگی گزارنا چاہتے تھے۔

یہی وہ لمحہ تھا جب انہوں نے اپنی زندگی کا رخ بدلنے کا فیصلہ کیا۔ ابویحییٰ کشمیری نے ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا، اور اپنے آپ کو ایک عظیم مقصد کے لیے وقف کر دیا۔ اس کا مطلب صرف جغرافیائی ہجرت نہیں تھا بلکہ یہ ایک روحانی سفر بھی تھا، ایک ایسا سفر جو انہیں اللہ کے راستے پر لے جا رہا تھا۔ اس سفر کے دوران انہوں نے اپنی زندگی کو جہاد اور دین کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔

ہجرت: ایمان کی طرف ایک قدم

ابویحییٰ کشمیری کی ہجرت اس بات کا غماز تھی کہ جب انسان اپنے مقصد کو پہچانتا ہے اور اسے پانے کے لیے ہر حالت میں تیار ہوتا ہے، تو وہ اس کی زندگی کو تبدیل کر دیتا ہے۔ افغانستان اور پاکستان کے جہادی محاذوں پر ان کی آمد ایک نئے عزم اور ایمان کا عکاس تھی۔ یہاں پر ابویحییٰ کشمیری نے نہ صرف اپنے دشمنوں کا مقابلہ کیا بلکہ اپنے ساتھیوں کو بھی ایک نئی روشنی دکھائی۔ ان کی موجودگی میں ایک حوصلہ تھا، ایک عزم تھا جو اپنے ساتھیوں کو میدان جنگ میں ڈٹے رہنے کی ہمت دیتا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب ابویحییٰ کشمیری نے خود کو ایک نئے اور اہم مقصد کے لیے وقف کر لیا تھا۔ اب وہ صرف ایک جنگجو نہیں تھا، بلکہ ایک مجاہد تھا جو اپنے دین، اپنی قوم اور اللہ کی رضا کے لیے لڑ رہا تھا۔ ان کے دل میں ایک جذبہ تھا، ایک جنون تھا کہ وہ دنیا کی عارضی خوشیوں سے آگے بڑھ کر ایک بلند مقصد کے لیے زندگی گزاریں۔

اسنائپر میں مہارت:

ابویحییٰ کشمیری کی سب سے بڑی مہارت ان کی سنائپر کی مہارت تھی۔ میدان جنگ میں ان کا شمار ان سپاہیوں میں ہوتا تھا جنہوں نے دشمن کو بغیر کسی تشویش کے ایک ایک کر کے موت کے گھاٹ اتارا۔ ان کی گولیاں دشمن کے دلوں میں خوف کی لہر دوڑاتی تھیں۔ ان کی ہر گولی ایک پیغام تھی، ایک انتباہ تھی کہ اگر دشمن دین اسلام کے خلاف لڑنے کی کوشش کرے گا تو اسے شکست ہوگی۔ ابویحییٰ کشمیری کی سنائپر کی مہارت نہ صرف ان کی ذاتی طاقت کا مظہر تھی بلکہ یہ ان کے ساتھیوں کے لیے بھی ایک حوصلہ افزائی کا باعث تھی۔ جب میدان جنگ میں دشمن کے فوجی ان کے نشانے کی زد میں آ جاتے تھے، تو یہ نہ صرف دشمن کے لیے ایک خوفناک بات تھی بلکہ ان کے ساتھیوں کے لیے بھی ایک امید کی کرن تھی۔ ابویحییٰ کی کامیاب کارروائیاں ایک حوصلہ افزائی کا ذریعہ بن گئی تھیں اور ان کی موجودگی سے تمام جہادی محاذوں پر ایک نیا جوش پیدا ہوا تھا۔ ان کی یہ مہارت ثابت کرتی ہے کہ میدان جنگ میں قوت اور اسلحہ کی اہمیت نہیں ہوتی، بلکہ حکمت، عزم، اور ایمان کی طاقت سب سے اہم ہوتی ہے۔ جب انسان اپنی قوت اور صلاحیتوں کو صحیح طریقے سے استعمال کرتا ہے، تو اس کے اثرات دور دور تک پہنچتے ہیں۔

تقویٰ اور عاجزی، ایک مجاہد کی حقیقی پہچان:

ابویحییٰ کشمیری نہ صرف جنگ کے میدان میں ایک عظیم سپاہی تھے، بلکہ ان کی شخصیت میں تقویٰ، عاجزی اور سادگی کا عنصر بھی نمایاں تھا۔ وہ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص تھے جنہوں نے علم اور حکمت کو اپنے دین کے ساتھ جوڑا تھا۔ ان کا علم اور فہم اسلام پر ان کی گہری نظر تھی، اور وہ ہمیشہ اپنے عمل میں اللہ کی رضا کو ترجیح دیتے تھے۔ ان کی زندگی کا مقصد دنیاوی شان و شوکت یا دولت کا حصول نہیں تھا، بلکہ وہ اپنے رب کی رضا کے لیے ہر لمحہ کو گزارنے کی کوشش کرتے تھے۔ ان کے اندر ایک سادہ اور متواضع شخصیت تھی، جو ہمیشہ

اپنے ساتھیوں کو دعاؤں، تقویٰ اور اطاعت کی اہمیت کی طرف راغب کرتی تھی۔ ان کی عاجزی یہ ثابت کرتی تھی کہ میدان جنگ میں بہادری اور عزت کا اصل معیار دل کی صفائی اور اللہ کے ساتھ تعلق ہے۔ ان کا طرز زندگی ایک روشن مثال ہے کہ کس طرح علم، تقویٰ اور عاجزی کا امتزاج انسان کو اعلیٰ مقام تک پہنچا سکتا ہے۔

شہادت، قربانی کا اعلیٰ ترین دروازہ :

ابو یحییٰ کشمیری کی شہادت ایک ایسا واقعہ تھا جس کا اثر نہ صرف ان کے ساتھیوں پر، بلکہ پورے جہادی قافلے پر پڑا۔ ان کی زندگی کا مقصد صرف جنگ نہیں تھا، بلکہ وہ دین اسلام کے لیے اپنا ہر اثاثہ قربان کرنے کے لیے تیار تھے۔ ابو یحییٰ کشمیری کی شہادت ایک عظیم قربانی تھی، جس نے یہ ثابت کر دیا کہ اگر انسان کا ایمان مضبوط ہو، تو وہ اپنے تمام خوفوں کو شکست دے کر اللہ کی رضا کے لیے اپنی جان بھی قربان کرنے کے لیے تیار ہوتا ہے۔ ان کی شہادت ایک سنگ میل کی طرح ہے جو ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ اگر ہم اپنے دین کے لیے لڑنا چاہتے ہیں، تو ہمیں ہر قربانی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ ابو یحییٰ کشمیری نے اپنی زندگی کو ایک عظیم مقصد کے لیے وقف کیا اور جب وقت آیا تو اپنی جان کی قربانی بھی دی۔ ان کی گولیاں کئی فوجی اہلکاروں اور اسلام دشمن عناصر کو موت کے گھاٹ اتار کر ایک پیغام دے رہی تھیں کہ جب تک ہم اللہ کے راستے پر چلنے کے لیے تیار ہیں، دشمن ہمیں شکست نہیں دے سکتا۔

ابو یحییٰ کشمیری کی شہادت یکم دسمبر ۲۰۲۴ء کو جنوبی پنجاب کی ضلع میانوالی میں ہوئی۔ ان کی شہادت کے اس مقام نے ان کی قربانی کو مزید نمایاں کیا اور ایک عظیم مجاہد کی قربانی کے طور پر ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ وہ ایک ایسے راستے پر چل رہے تھے جس کا مقصد صرف اور صرف اللہ کی رضا تھا، اور یہی وہ راستہ تھا جس پر چلتے ہوئے انہوں نے اپنی جان قربان کر دی۔ ان کی شہادت نہ صرف ایک فرد کی قربانی تھی بلکہ یہ ایک پوری امت کے لیے ایک پیغام تھا کہ حق کے لیے لڑنا اور جان دینا ایک عظیم عمل ہے۔

نوجوانوں کے لیے پیغام، غفلت سے بیداری :

ابو یحییٰ کشمیری کی زندگی اور شہادت نوجوانوں کے لیے ایک بیداری کا پیغام ہے۔ نوجوانو، تمہاری زندگی کا مقصد کیا ہے؟

کیا تم دنیا کی عارضی خوشیوں کے پیچھے دوڑتے ہو؟

یا تمہارا کوئی بلند مقصد ہے؟

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری زندگی کا کوئی مقصد ہو، تو وہ مقصد اللہ کی رضا اور دین کی خدمت ہونا چاہیے۔ ابو یحییٰ کشمیری کی زندگی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ اگر ہم اپنے مقصد کے لیے عزم و یقین کے ساتھ قدم بڑھائیں، تو ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ ابو یحییٰ کشمیری کی زندگی اور شہادت ایک رہنمائی کا چراغ ہے جو ہمیں بتاتی ہے کہ اگر ہم اپنے دین کے لیے قربانی دینے کے لیے تیار ہوں، تو ہم دنیا کی ہر مشکل کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ان کی قربانی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ اگر ہم اللہ کے راستے پر چلنے کے لیے تیار ہوں، تو اللہ ہمیں کامیاب کرے گا۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی کا مقصد پہچانیں اور اس کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیں۔

اللہ ہمیں ابو یحییٰ کشمیری کی طرح اپنی زندگی کا مقصد سمجھنے اور اس کے لیے اپنی جان کی قربانی دینے کی ہمت دے۔ آمین۔

ٹی ٹی پی کے موقف کی جانب گامزن،
مولانا فضل الرحمان سے عمران خان تک

انجینئر سعد فرقان

پچھلے دنوں مولانا فضل الرحمان نے حامد میر کو ایک انٹرویو دیا جس میں انہوں نے مختلف موضوعات پر اپنا موقف پیش کیا، جس سے بندہ نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جمہوریت کے ذریعے بھی اسلامی، قانون سازی نہیں کی جارہی۔ پارلیمنٹ سیاست دانوں بلکہ وزیراعظم تک کو خفیہ طاقتوں نے کنٹرول میں رکھا ہوا ہے، جبکہ اسمبلیوں میں اپنی مرضی کے لوگوں کو بٹھایا جاتا ہے۔ افغانستان کے بارے میں بات کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ہمارے پالیسی سازوں نے کسی ایسی پالیسی پر کام ہی نہیں کیا کہ جس سے پاک افغان تعلقات بہتر ہوسکیں۔

مولانا فضل الرحمان کی یہ باتیں نئی نہیں ہیں۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ پاکستانی سیاست دانوں کو کٹھ پتلیوں کی طرح چلایا جاتا ہے۔ ملک کے وسائل اور حکمرانی پر قابض عسکری ٹولے کو صرف اپنے وفادار لوگ ہی حکمرانی کے قابل نظر آتے ہیں۔ پھر اگر وہ عمران خان کے عثمان بزدار کی شکل میں ہی کیوں نہ ہوں۔ لیکن جب عمران خان نے جرنیلوں پر اعلانیہ تنقید شروع کی تو اس کا جو حشر ہورہا ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔ آج پاکستان کی سیاسی صورتحال عجیب و غریب شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ مولانا فضل الرحمن اور عمران خان جیسے شدید ترین مخالف بھی ایک نکتے پر جمع ہوگئے ہیں کہ فوجی جرنیل ہی اصل فساد کی جڑ ہیں۔

یاد رہے عمران خان اپنے جلسوں میں یہ کہتے رہے ہیں کہ (حکومت تو باجوہ چلارہا تھا)

دونوں جماعتوں کو فوج کی مخالفت کی وجہ سے انتخابات سے باہر رکھا گیا۔ نہ جانے کب یہ بات ان دونوں سیاست دانوں اور دونوں جماعتوں کے کارکنان کو سمجھ آئے گی کہ احتجاج جلسوں اور دھرنوں سے کچھ نہیں ہوگا۔ چاہے آپ اسلامی نظام کا نعرہ لگائیں یا حقیقی آزادی کی بات کریں، بات طاقت کی ہے۔ جرنیل طاقت کے بل بوتے پر حکمرانی پر قابض ہیں۔ اس کا مقابلہ طاقت کے علاوہ کسی اور صورت میں ممکن ہی نہیں ہے۔ پچھلے دنوں تحریک انصاف والوں نے اپنے لیڈر کی رہائی کی غرض سے اسلام آباد کی طرف مارچ کیا، پھر اس مارچ پر جو مظالم کیے گئے ساری دنیا نے دیکھے۔ سیدھی گولیاں چلائی گئیں، درجنوں لوگوں کو قتل کیا گیا، سینکڑوں زخمی ہوئے، پھر حکومت نے حقائق چھپانے کے لیے سوشل میڈیا بند کردیا۔ یہاں تک کہ ایک صحافی مطیع اللہ کو اس (جرم) میں گرفتار کیا گیا وہ زخمیوں اور قتل ہونے والے سیاسی کارکنان کے بارے میں معلومات جمع کررہا تھا، اور آگے سننے والی بات یہ ہے کہ اس پر مقدمہ منشیات رکھنے کا بنایا گیا۔

ساری دنیا پاکستان میں ہونے پر ان سیاسی تماشوں پر حیران ہورہی ہوگی لیکن ہم نے ابھی تک کوئی حکمت عملی نہیں بنائی کہ ہم نے کرنا کیا ہے، کس طرح اور کب کرنا ہے؟۔ یہ بات سب کو ذہن نشین کرلینی چاہیے کہ فوجی حمایت کے بغیر کوئی بھی الیکشن جیتنا تو دور الیکشن لڑنے کی بھی اہلیت نہیں رکھتا۔ فوج ہی پاکستان کا آئین ہے

فوج ہی پاکستان کا قانون ہے،

فوج ہی اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے

فوج ہی عدلیہ ہے۔

آج تحریک انصاف والوں کے ساتھ بھی ٹی ٹی پی جیسا سلوک کیا جارہا ہے۔ حالانکہ انہوں نے تو مسلح بغاوت بھی نہیں کی بلکہ صرف فوج کی سیاسی مخالفت کی ہے، لیکن چونکہ انہوں نے فوج کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے تو انہیں اس (جرم عظیم) کہ سزا دی جاری ہے۔

کوئی مانے یا نہ مانے لیکن آج ٹی ٹی پی کے اس موقف پر سب ہی متفق نظر آتے ہیں کہ ملک پر فوج کا قبضہ ہے۔ ہمیں امید ہے کہ مولانا فضل الرحمان اور عمران خان بھی جلد اس موقف پر ٹی ٹی پی کے ساتھ کھڑے ہونگے کہ فوج کو طاقت سے ہٹائے بغیر ملک آگے نہیں بڑھ سکتا۔ آج نہیں تو کل... سب کو یہ ماننا ہی پڑے گا کہ ٹی ٹی پی کی حکمت عملی ہی ٹھیک تھی اور اسی راستے سے ہی ملک میں اسلامی نظام اور معاشی سیاسی استحکام آسکتا ہے۔

نظام کی فرسودگی بیان کرتے روزمرہ کے واقعات

مفتی ابودجانہ

ہم پاکستان اور پاکستان کے باطل نظام پر اکثر بحث ومباحثے اور مناظرے سنتے اور دیکھتے ہیں، جید علمائے کرام نے بھی اس پر سیر حاصل گفتگو کی اس پر کتابیں بھی لکھی ہیں ۔ لیکن اس کے باوجود سیاسی کارکنان خاص طور پر مذہبی سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے افراد اس باطل نظام کی صفائیاں پیش کرتے نہیں تھکتے، حالانکہ اس کے طاغوتی اور باطل ہونے کی بحث کو تھوڑی دیر کے لیے ایک طرف رکھ دیا جائے اور روزِ پیش آنے والے واقعات پر نظر ڈالی جائے تو بھی اس کے فرسودہ اور تباہ کن اسلام دشمن بلکہ انسانیت دشمن ہونا روز روشن کی طرح عیاں ہوتا ہے ۔

چند روز قبل پیش آنے والا واقعہ لاہور کے ایک صحافی کی زبانی پیش خدمت ہے :

وہ کام والی تھی ، پنجاب کے دور دراز گاوں سے اپنے شوہر اور دو بچوں کے ہمراہ لاہور میں ایک کنال کی کوٹھی میں کام کرتی تھی ۔ صاف ستھرا کشادہ گھر میں اچھی زندگی کی ہر سہولت اسے میسر تھی ۔ شام کو روزانہ اپنے بچوں کو لے کر پارک بھی چلی جاتی ،وہاں اس کی ایک اور خاتون سہیلی بن گئی اس کے ساتھ گپ شپ میں خوب خوش رہتی ۔

سب کچھ ہنسی خوشی اچھا ہی چل رہا تھا کہ اچانک ایک دن غائب ہوگئی ۔

اس کے پریشان حال خاوند نے تھانے میں مقدمہ درج کروادیا کہ بیوی لاپتہ ہے یقین ہے کوئی اسے بری نیت سے اغوا کرکے لے گیا ہے ۔

مختصرا یہ کہ موبائل کالز کی ٹریکنگ سے پولیس نے وقتا فوقتا تین چار لوگوں کو حراست میں لیا مگر کچھ پتہ نہیں چلا کہ کرچھوڑتی رہی

پھر ایک دن لوکیشن ٹریس کرکے (لیاقت پور) چھاپہ مارنے کا کہا مدعی سے پچاس ہزار لئے پٹرول اور خرچے کی مد میں ۔ سینکڑوں کلومیٹر دور پہنچے اور کہا کہ... "نہیں ملی" ۔ ۔ ۔ اور پھر واپس ۔

یہ سب کاروائیاں تفتیشی افسر کی تھی ۔

اب چھ ماہ بعد گھر کی مالکن کو خاتون کی کال موصول ہوئی کہ باجی میں ساہیوال میں ایک پولیس والے کے گھر میں ہوں ۔ میرے ساتھ بڑا ظلم اور زیادتی ہوئی ہے لوگوں نے مجھے بیچ کے یہاں رکھا ہے اب یہ لوگ بھی سنا ہے آگے بیچنے جارہے ہیں ۔ اللہ رسول کا واسطہ مجھے بچا لو ۔ مالکن نے فون پر گاوں کا نام پوچھا اور فون بند ہوگیا ۔

یہ میرے عزیزوں کا گھر تھا ۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ تم میڈیا میں ہو اپنے تعلقات استعمال کرو ، پولیس والوں سے واقفیت نکال کر خاتون برآمد کرواؤ۔

میں نے اپنے ایک دوست کرائم رپورٹر سے کہا اس نے فورا ڈی پی او آفس ساہیوال رابطہ کرکے پولیس کو ریڈ کیلئے تیار کیا ، میں نے خاتون کے شوہر اور ایک بندے کو لاہور سے روانہ کیا ۔ وہ سب ساہیوال کے ایک گاوں میں اس نام کے پولیس افسر کو تلاش کرتے رہے اور کچھ گھروں میں چھاپے مارے ۔

اسی دوران شام کو مالکن کو ایک آدمی کی کال موصول ہوئی اس نے کام والی مغویہ کی تصویر بھیجتے ہوئے کہا کہ یہ عورت مجھے میاں چنوں اڈے پر پریشان ملی چٹ پر آپ کا فون نمبر مجھے پکڑا کر کہا ہے کہ اس نمبر پر فون کرکے بتادیں مجھے فلاں گھر میں رکھا ہوا ہے آپ جلدی کچھ کریں ۔

میں نے بھی اس بندے کو فون کیا اور تفصیل پوچھی مگر وہ زیادہ معلومات دینے سے قاصر تھا ۔ اور خود بھی کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا کہ معاملہ مشکوک ہے ۔

میں نے ساہیوال میں مصروف بندوں کو فورا چیچہ وطنی پہنچنے کا کہا ۔ جماعت اسلامی پنجاب کے سیکرٹری نصراللہ گورایہ اور صہیب عمار سے تعاون کی درخواست کی انہوں نے میاں چنوں کو ایک فرد سے رابطہ کروادیا اس اللہ کے جی دار بندے نے فورا دو چار لوگوں کو لیا

اور خاتون کے شوہر کے پہنچنے پر تھانے جا کر پولیس کو مطلوبہ جگہ ریڈ کرنے کا کہا ۔ مقامی میڈیا نمائندے پہنچ چکے تھے پولیس کو چارو نا چار ٹیم بھیجنی پڑی ۔

یہ وہاں کی بدنام نائیکہ کا گھر تھا جو دھندے کے حوالے سے مقامی سطح پر جانی جاتی تھی ۔ مگر پولیس پہنچنے سے قبل مخبری ہوگئی کوٹھے کو تالہ لگ گیا تھا ۔ مگر مقامی دوستوں نے پولیس کی جان نہ چھوڑی اور رات ایک بجے اس نائیکہ کو قریبی ایک گھر میں تلاش کرلیا پولیس نے نائیکہ سے پوچھا تو اس نے اقرار کیا کہ کام والی ساہیوال کی ایک نائیکہ کے پاس ہے ابھی نکل گئی ہیں اس کا خاوند پولیس میں ہے ۔ وہ دونوں یہاں دھندے کیلئے ویک اینڈ پر میرے پاس آتی ہیں ۔ پولیس نے کہا کہ ہماری فون پر بات کرواو یا اسے یہاں بلاو مگر وہ آنے سے انکاری رہی ۔ ہاں اس نے بھی مانا کہ کام والی اسی کے پاس ہے مگر میں اسے پیش نہیں کروں گی ۔ اگلی صبح ایس ایچ کو پیش کروں گی ، اب اگلی صبح کا انتظار ہوا تو مقررہ وقت پر نائیکہ یا مغویہ کے بجائے کارندے آئے اور اشٹام پیپرز جمع کروا گئے جس کے مطابق مغویہ اپنی مرضی سے ان کے پاس ہے ۔

مقامی ایس ایچ او نے کہا کہ نائیکہ بینش ، کام والی کو لے کر لاہور آرہی ہے صبح عدالت میں اشٹام پیش کرے گی ۔ یہی رپورٹ اس نے ڈی سی او کو بھی دے دی ۔

مدعی سب لاہور آ گئے ۔

نائیکہ کو لاہور آنا تھا نہ آئی ۔

میں نے لاہور میں تفتیشی سے بات کی کہ ساہیوال گاوں میں پولیس والے کا ایڈریس فون نمبر سب موجود ہے اس کا اعتراف بھی موجود ہے لڑکی ان کے پاس ہے تو تم کاروائی کرکے خاتون برآمد کرو ۔ تفتیشی نے اپنے پیٹی بھائی کو فون کیا کہ لاہور والے مجھ پر دباو ڈال رہے تم اپنے بیان اور کاغذ مکمل کروا اپنی بھی جان چھڑاو میری بھی جان چھڑاو ۔

یہ ہے سارے معاملے میں تفتیشی کا کردار ۔ ۔ گمان غالب ہے کہ پورے چھ ماہ وہ اغوا کاروں کی سہولت کاری ہی کرتا رہا ۔ ورنہ معاملہ تو اغوا کے پہلے ہفتے ہی نمٹ جاتا ۔

اس دوران ایک بات اپنے گھر والوں کو سمجھائی جب انہوں نے پوچھا کہ تم اتنا کیوں تین دن سے اس کام میں ہلکان ہوئے جا رہے ہو اپنے دفتر بھی نہیں جا پا رہے ۔ میں کہا کہ کوئی کافر ہو یا مسلمان ، چھٹی مومن ہو یا دھندہ کرتی ہو ۔ اب اگر وہ حالت ظلم میں ہے اور مظلوم بن کر آپ کو مدد کیلئے پکارے تو اس کی مدد کرنا ضروری ہوجاتا ہے ۔

پورا قصہ بیان کرنے کا مقصد ایک دکھ بیان کرنا ہے :

تحریر کا مقصد پولیس مائنڈ سیٹ ہے ۔ میں گزشتہ تین دن سے اپنے دوست پروفیسر ڈاکٹر عاطف بٹ کے ساتھ اور ان کے ہی توسط سے مسلسل پولیس افسران سے رابطے کر رہا ہوں ۔

اس دوران میں تفتیشی سے لے ڈی آئی جی ۔ ۔ پنجاب سمیت متعدد افسران سے بات کر چکا اور مل چکا ۔ ایک رویہ اور مائنڈ سیٹ دیکھ کر انتہائی مایوسی ہوئی ۔

وہ یہ کہ ہمیں واقفیت اور تعلق کی بنیاد پر اگرچہ اچھا رسپونس تو افسران دیتے ہیں اور خاتون کی بازیابی کا بھی کہہ دیتے ہیں ۔

مگر یہ واضح ہونے کے باوجود کہ عورت کی خرید و فروخت میں پولیس اہلکار ملوث ہے ، ان کے علاقے میں فلاں نائیکہ ہے فلاں جگہ دھندہ چل رہا ہے ۔ ۔ یہ سب جاننے کے باوجود ان افسران کے سر پر جوں تک نہیں رینگی ۔ کسی نے بھی مجھ سے بات کرتے ہوئے اس پر حیرت یا دلچسپی ظاہر نہیں کی کہ ہم پولیس کی اس کالی بھیڑ کو از خود پکڑیں اس کے خلاف کاروائی کریں جو نائیکہ ملی ہے اسے ہی حراست میں لے لیں اس کے اڈے بند کروائیں ۔ ۔ ۔ نہیں ۔ ایسا بالکل نہیں ہوا ایسا کوئی تاثر نہیں ملا کہ پولیس یہ بند کروانے میں دلچسپی رکھتی ہے ۔

یعنی ہمیں اپنی کام والی کو بازیاب کروانا ہے وہ مل جائے گی باقی سب سسٹم اسی طرح برقرار رہے گا دھندے چلتے رہے گے اڈے آباد رہیں گے ۔ کالی بھیڑیں آزاد رہیں گی ۔

اب ایک افسر نے ہی مشورہ دیا کہ آپ جس بے جا کی درخواست ہائیکورٹ جمع کروادیں عدالت جلدی بازیابی کروادے گی ۔

تو اب پولیس کا نظام دیکھنے کے بعد عدالتی نظام دیکھنے کی ہمت مجتمع کرنے کی کوشش میں ہوں ۔ شاید ایک عورت بازیاب ہونے سے

بہت سی عورتوں کی خرید و فروخت کے مکروہ دھندے پر بھی ڈنٹ ڈل سکے ۔

ہمارے ارد گرد پیش آنے والے واقعات میں سے یہ صرف ایک مثال ہے اور ہر شخص جانتا ہے کہ یہ نظام صرف باطل و طاغوتی ہی نہیں بلکہ اتنا فرسودہ اور بدبودار ہے ۔
اس سے زیادہ حیرت کی بات یہ ہے کہ ہم سب عافیہ کے نام پر تو سیاست کرنے کو تیار ہوتے ہیں، لیکن یہ نہیں سوچتے کہ یہ نظام ہر روز کتنی عافیاوں کی عزت کی نیلامی اور بے آبروئی کا سبب بن رہا ہے ۔

اس فرسودہ نظام سے جان چھڑانا مسلح بغاوت کرنا ہم سب کا اسلامی و ملی فریضہ ہے



ریاستی دہشت گردی اور نام نہاد انسانی حقوق

نویدالحسن یوسفزئی

پاکستان میں جب قابض رائل انڈین آرمی کا ظلم وجبر عروج پر پہنچا تو طالبان کے نام پر کچھ ابطال امت نے ان کا راستہ روکنے کیلئے مسلح جدوجہد کا آغاز کیا، کیونکہ بندوق کا مقابلہ بندوق سے ہی ممکن ہے، یہ نہ توکسی عدالتی کارروائی سے ممکن ہے اور نہ ہی جلسے جلوسوں اور احتجاجوں سے

جب ملک بھر میں چن چن کر مجاہدین کو گرفتار کیا جاتا تھا، لاپتہ کردیا جاتا تھا، ماردیا جاتا تھا، غیر مسلموں کے حوالے کیا جاتا تھا اور سب سے بڑھ کر لال مسجد کے آپریشن میں عبدالرشید غازی رحمہ اللہ سمیت سینکڑوں عورتوں کو زندہ جلایا گیا، کمسن بچوں کو قطار میں کھڑا کرکے گولیوں کی بوچھاڑ کی گئی، ہر وہ کام کیا گیا جس سے انسانیت شرما جاتی ہے اور جس کا یہاں لکھنا شروع ہو تو پوری کتاب بن جائے غرض یہ کہ ان دنوں ہمیں یہ معلوم نہیں تھا کہ انسانی حقوق کے نام پر کوئی بین الاقوامی تنظیم یا ادارہ بھی ہے لیکن جب طالبان کے ہاتھوں ایک عورت کو کوڑے دینے کی ویڈیو بنوا کے وائرل کی گئی تو ہیومن رائٹس (انسانی حقوق) سمیت دنیا بھر کے مسلم اور غیر مسلم لبرلز کی چیخیں نکلنا شروع ہوگئیں اور اس ویڈیو کو بنیاد بنا کر طالبان اور اسلام مخالف سرگرمیاں زور پکڑ گئیں، یہ صرف اسلئے کہ اس کو اسلام کے ساتھ منسوب کیا گیا کہ عورت کے ساتھ ظلم کیا گیا، حقوق محفوظ نہیں ہیں، یہ ہے وہ ہے، یہاں تک کہ اس وقت کے وزیراعظم نے کہا کہ یہ وحشی قانون ہے اس کو برداشت نہیں کریں گے العیاذ باللہ

پاکستان میں خفیہ جیلوں کے اندر جو کچھ ہورہا ہے اور جو ہم بعض قیدیوں کے زبانی سنتے ہیں تو درمیان میں ہی بات کاٹ دیتے ہیں، کیونکہ مزید سننے کی ہمت اور طاقت نہیں رہتی، چونکہ یہ ظلم اور بربریت ریاست کی طرف سے ہوتی ہے، اس لئے ان کو باقاعدہ فنڈنگ ہوتی ہے وہ بھی انسانی حقوق کے نام پر کہ پیسے لے لو اور مزید بھی ان اسلام پسند لوگوں پر ظلم کیا کرو تعجب کی بات یہ ہے اور ایک لطیفہ بھی ہے کہ پاکستان انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں کو مخاطب کرکے یہ پروپیگنڈا کرنے کی کوشش میں ہے کہ افغانستان میں غربت ہے، غربت کے سبب لوگوں کے مرنے کا خدشہ ہے، سردی کی وجہ سے مشکلات ہیں، حالانکہ افغانستان میں ابھی تک کوئی ایسا کیس سامنے نہیں آیا جس میں کسی کو ایک وقت کی روٹی نہ ملی ہو البتہ مشکلات و مسائل ضرور ہونگے مگر پاکستان میں تو غربت کی وجہ سے خودسوزی، بچوں کو مارنا، خودکشی کرنا، بچے بیچنا اور گردے و دیگر اعضاء بیچنا معمول کی بات بن چکی ہے اور ہزاروں اسطرح کے کیسز رجسٹرڈ ہیں، پھر بھی پاکستان یہ پروپیگنڈا کرتا ہے صرف اسلئے کہ افغانستان میں حکومت طالبان کی ہے اور اس کو بطور ریاست تسلیم نہیں کیا گیا جب بطور ریاست افغانستان میں امریکہ کی کٹھ پتلی حکومت تھی تو غربت بھی تھی، ظلم بھی ہورہا تھا، طالبان کو مار کر گاڑیوں کے ساتھ باندھ کر گھسیٹا جاتا تھا، جیلوں کے اندر کیا ہوتا تھا؟ وہ سب انسانی حقوق کے عین مطابق ہورہا تھا، لیکن جب طالبان کی حکومت آئی تو سب کو عورتوں کے حقوق کی سوجھی، سب کو غربت کا خیال آنے لگا اور ہر طرف سے پروپیگنڈا کرنے کی کوششیں شروع ہوئیں اور تاحال جاری ہیں

ابھی کچھ ہی دن پہلے شام کے صیدنایا جیل کے بارے میں سنا، ویڈیوز دیکھیں تو پیروں تلے سے زمین نکل گئی، لیکن مصیبت یہ ہے کہ یہ سب جیل کے اندر ہورہا تھا اس لئے انسانی حقوق والوں کو پتہ نہیں چلا اور حکومت بھی چونکہ اسلام دشمنوں کی تھی تو ضرورت ہی نہیں پڑی

جانچنے کی
جیل کی صورتحال کا تو سب کو مجھ سے زیادہ پتہ ہوگا کیونکہ مجھ میں ویڈیوز دیکھنے کی ہمت نہیں تھی، اس لئے میں نے ویڈیوز نہیں دیکھیں کتنے کتنے سالوں تک بے گناہ مسلمانوں کو رکھا گیا، عورتوں کو کس جرم میں کتنا عرصہ رکھا گیا، بعض کو تیزاب میں ڈالا گیا، پریس مشین میں انسانوں کی ہڈیاں پسلیاں ایک کردی گئیں اور ایسا کچھ کیا جس کو لکھنے کیلئے بھی پتھر کا دل ہونا ضروری ہے لیکن کیا؟؟؟ لیکن انسانی حقوق والے سب خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، کیونکہ یہ سب کچھ ریاست کی طرف سے اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہورہا تھا

یہ سب کچھ سعودی عرب سمیت عراق، فلسطین، لبنان، چیچنیا، بوسنیا اور شرقی ترکستان میں بھی ہورہا ہے اور ٹھیک ہی ہورہا ہے کیونکہ ریاست کی طرف سے ہے اب اگر کسی نے اپنے دفاع میں بھی کسی غیر مسلم سے جان چھڑانے کی خاطر اسے ماردیا تو وہ ظالم اور دہشت گرد قرار دیا جائے گا برما میں مسلمانوں کو زندہ جلایا گیا، بچوں کو بے دردی سے مارا گیا سب کی ویڈیوز سے سوشل میڈیا بھری پڑی تھی، کسی نے دو لفظ تک نہیں بولے کیونکہ ریاست کی طرف سے تھا سب کچھ۔۔

اپنے دفاع میں لڑنے والے اپنی ہی سرزمین سے قابض ٹولے کو نکال باہر کرنے کیلئے مسلح جدوجہد کرنے والوں کو تو بلیک لسٹ کیا جاتا ہے، ان پر ڈرون حملے کئے جاتے ہیں، لیکن ببانگ دھل انسانیت سوز مظالم ڈھانے والوں، عورتوں کی عزتیں پامال کرنے والوں اوران کو درجنوں سال قید میں رکھنے والوں، تیزاب میں ڈالنے اور پریس مشین میں پریس کرکے ایک طرف پھینکنے والوں کو پروٹوکول کے ساتھ شفٹ کرکے ریاستی طور پر پناہ دی جاتی ہے، پھر بھی ہم انسانی حقوق کا گانا گاتے نہیں تھکتے کہ انہوں نے یہ کیا وہ کیا وغیرہ

پاکستان میں موجود اپنے مسلمان بھائیوں سے برادرانہ اپیل کرتا ہوں کہ خدارا اس ریاستی دہشت گردی کا راستہ روکیں ان کے خلاف برسرپیکار طالبان آپ کے خیر خواہ اور محافظ ہیں، یہ فوج آپ کی نہیں بلکہ انہی عالمی قوتوں کے ایجنڈوں پر عمل پیرا ملک وقوم دشمن فوج ہے اپنے دوست اور دشمن میں فرق کیجئے اوراس قابض بدمعاش ٹولے کے خلاف تحریک طالبان پاکستان کا ساتھ دیجئے

مدارس رجسٹریشن مسئلہ،
مفتی عبد الرحیم صاحب سے چند سوالات

مولانا جہاد نعیم الہادی کی وال سے

آپ ایک بڑی شخصیت ہیں اور ایک مختصر حلقۂ اثر رکھتے ہیں۔ آپ کی تربیت اکابر کے سائے میں ہوئی ہے، یہی وجہ ہے کہ آپ کے بارے میں کچھ لکھنے سے پہلے کئی بار سوچنا پڑا، اور استخارہ بھی کیا۔ مگر موجودہ حالات میں چند سوالات اور معروضات پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ ان پر غور کیا جائے گا یا کم از کم مخالف سمت سے آنے والا پتھر سمجھ کر اسے بھی تعمیر میں لگایا جائے گا۔

پہلا سوال :

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ دینی اور دنیاوی تعلیم دونوں کا حصول ضروری ہے۔ یقیناً ہم نے اس میدان میں کمزوری اور سستی دکھائی ہے، اور جامعۃ الرشید کا اقدام اس حوالے سے قابلِ تحسین اور قابلِ داد ہے کہ انہوں نے اس ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی۔ لیکن کیا اس مقصد کے لیے یہ ضروری تھا کہ ایک متفقہ تعلیمی بورڈ کو چھوڑ کر الگ بورڈ بنایا جائے؟

دوسرا سوال :

یہ بہت اچھی بات ہے کہ جامعۃ الرشید کے سربراہ فرماتے ہیں کہ ان کا ادارہ محض ایک تعلیمی ادارہ ہے۔ مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب بھی کوئی سیاسی موقع آتا ہے، تو آپ کا وزن ایک خاص فریق کے پلڑے میں کیوں ڈالا جاتا ہے؟ سابق وزیراعظم کے خلاف تحریک کے موقع پر بھی آپ کا جھکاؤ وزیراعظم کے حق میں رہا۔ حالیہ دنوں میں، جب حکومت کے خلاف ایک عوامی تحریک چل رہی ہے، تو اس وقت بھی آپ کا وزن ریاست کے پلڑے میں نظر آتا ہے۔

تیسرا سوال :

اگر آپ کو مدارس کو وزارتِ تعلیم کے ماتحت نہ کرنے پر اعتراض ہے، تو یہ خیال آپ کو موجودہ حالات سے قبل کیوں نہیں آیا۔

چوتھا سوال :

آپ خود بھی وفاق کے ماتحت رہے ہیں اور آپ نے ماضی میں دیکھا ہے کہ مدارس کے ساتھ حکومت کا رویہ کیسا ہوتا ہے۔ آخر حکومت آپ کے ساتھ اتنی محبت اور نرمی کیوں برت رہی ہے؟ آپ کو وہ سہولیات کیوں دی جا رہی ہیں، جو دیگر مدارس کو میسر نہیں؟ آپ نے فرمایا کہ (ہم نے کروڑوں روپے تقسیم کیے)، تو کیا آپ نے غور کیا کہ آپ میں اور آپ کے اکابر کے بنائے گئے بورڈ میں کیا فرق ہے کہ ریاست آپ پر مہربان ہے اور ان پر غصہ کرتی ہے؟

پانچواں سوال :

جب آپ وفاق میں تھے، اس وقت کیا آپ کے بیانات اسی طرح ٹی وی چینلز پر نشر ہوتے تھے؟ اس وقت میڈیا نے آپ کو اتنی کوریج دی تھی؟ آج میڈیا آپ پر اتنا مہربان کیوں ہے؟ کیوں اکثر ٹی وی چینلز آپ کے بیانات نشر کر رہے ہوتے ہیں، جبکہ دیگر علماء کو ایسی کوریج نہیں ملتی؟

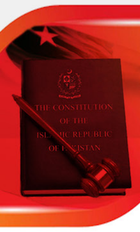
چھٹا سوال :

کیا ہمارے اکابر اور اسلاف کی یہ روایت رہی ہے کہ حکومت اور اہلِ حکومت کی سرپرستی میں، یا اہلِ دربار سے تعلق رکھ کر دینی ادارے چلائے جائیں؟ کیا تاریخ میں ایسے ادارے کبھی کامیاب ہوئے ہیں؟ کیا آپ نے بہاولپور کی اسلامی یونیورسٹی کی تاریخ پڑھی ہے؟

ساتواں سوال :

کیا آپ کو یہ نوشتہ دیوار نظر نہیں آتا کہ جیسے ہی آپ اس دنیا سے رخصت ہوں گے اور آپ کے ادارے میں وہ اساتذہ، جو وفاق کے ماتحت تربیت یافتہ ہیں، ختم ہو جائیں گے، تو ایک نئی نسل تیار ہوگی جس کی ذہنیت بالکل مختلف ہوگی؟ آپ (تعلیم، تعلیم) کہہ کر ان اداروں کو صرف علمی دائرے تک محدود کر رہے ہیں۔ یہ بات بظاہر اچھی معلوم ہوتی ہے، لیکن کیا آپ کو یہ خطرہ محسوس نہیں ہوتا کہ آپ کے بعد یہ ادارے اور آپ کے بنائے گئے بورڈ کے تحت چلنے والے مدارس، سرکاری مفادات کے تحفظ کے لیے فتوے جاری کریں گے؟ جبکہ تاریخ اس بات کی گواہی دے رہی ہے کہ ایسا ہی ہوگا۔ جب آپ نے یہ منشور دے رکھا ہے کہ ریاست ہر چیز پر مقدم ہے، تو پھر کیا باقی بچے گا؟ کیا آپ کے ادارے بھی حکومتی پالیسیوں کے پابند ہو کر اصل مقصد سے نہیں ہٹ جائیں گے؟

آخر میں دردمندانہ گزارش ہے کہ میں وفاق المدارس کو کمزوریوں سے پاک نہیں سمجھتا، ظاہر ہے اس کے منتظمین بھی انسان ہی ہیں مگر موجودہ حالات میں، جب مسلمانوں میں ہر طرف افتراق اور اختلافات بڑھ رہے ہیں، ہمیں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ کیا ہم اپنے ذاتی نظریات اور وقتی خیالات کی قربانی دے کر امت کے اتفاق کے لیے کوئی کردار ادا کر سکتے ہیں؟ یہی وقت کا تقاضا ہے کہ ہم ان روایات کو اپنائیں جن میں اجتماعی مفاد کو ترجیح دی جاتی ہے۔ ہماری قربانیاں وقتی ہو سکتی ہیں، مگر ان کے اثرات دائمی ہوں گے۔ یہی ہمارے اسلاف کا راستہ ہے، اور اسی میں امت کی کامیابی اور بقا ہے۔



آئین یا مداری تماشہ

عبداللہ مجاہد

حکومتی اور عسکری حلقے اکثر تحریک طالبان پاکستان سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ اگر وہ پاکستانی آئین کو مان لیں اور ہتھیار پھینک دیں تو ان سے بات ہوسکتی ہے۔ یہاں ایک سوال یہ اٹھتا ہے کہ یہ سیاست دان اور فوجی افسران کس آئین کی بات کرتے ہیں؟۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ یہ کس منہ سے ہتھیار پھینکنے کی بات کرتے ہیں جبکہ یہ خود عوام کے گھر اور چار دیواری کا احترام تک نہیں کرتے۔ اسلامی حقوق تو بعید یہ تو انسانی حقوق کی بھی دھجیاں اڑا رہے ہیں، جسے چاہتے ہیں اٹھالیتے ہیں، کئی کئی سال غائب رکھتے ہیں اور کئی دفعہ جعلی مقابلوں میں مار کر دہشت گرد قرار دے دیتے ہیں۔ بے چارے لواحقین کو یہ تک پتا نہیں ہوتا کہ ہمارے بچے زندہ بھی ہیں یا نہیں؟۔ دوسری طرف یہ عوام سے توقع رکھتے ہیں کہ ان کے آگے گردن جھکائے رکھیں اور بس قربانی کا بکرا بنی رہے۔ الحمدللہ، عوام میں شعور آرہا ہے اور تحریک کی مقبولیت میں بھی اضافہ ہورہا ہے، اسی طرح فوجیوں اور حکمرانوں کے خلاف نفرت بھی بڑھ رہی ہے۔

آئین کے نام پر عوام کو مزید دھوکہ نہیں دیا جاسکتا۔ عوام نے دیکھ لیا ہے کہ آئین کو انہوں نے مداری کا بندر بنا رکھا ہے اور آئین کے نام پر تماشہ کرنے میں پچھلے سارے رکارڈ توڑ ڈالے ہیں۔

ایک قانون سازی کی گئی بلکہ کٹھ پتلی سیاست دانوں سے کروائی گئی، کہ آرمی چیف کی مدت ملازمت پانچ سال کردی گئی، یہ نمونہ ہے یا عجوبہ لیکن ہے صرف پاکستان میں جہاں ہر آرمی چیف کو لگتا ہے کہ میں ہی پاکستان کی حفاظت کررہا ہوں اور میرے بغیر پاکستان کا وجود خطرے میں پڑجائے گا۔ وہ سیاست دانوں کو حکمرانی کا لالچ دے کر اپنی مدت بڑھواتا رہتا ہے حالانکہ دنیا بھر میں آرمی چیف لگتے ہیں، جنگوں کے دوران ہی ریٹائر ہوجاتے ہیں لیکن پاکستان کی پارلیمنٹ بھی دنیا کی منفرد پارلیمنٹ ہے جو اپنے مفاد کو دیکھتے ہوئے قانون بناتی رہتی ہے۔ سارے چور ایک دوسرے کے محافظ بنے ہوئے ہیں۔ پارلیمنٹ کے ذریعے فوجیوں کے ہر جائز و ناجائز عمل کو قانونی جواز فراہم کیا جاتا ہے اور پھر فوجی اپنی نگرانی میں الیکشن کروا کر اپنے بندوں کو اسمبلی میں لا بٹھاتے ہیں اور یوں پاکستان کو انہوں نے اپنی ذاتی جاگیر سمجھ رکھا ہے۔ جو فوجیوں کی ہاں میں ہاں ملائے وہ ٹھیک باقی سب غدار، دشمن یا پھر دہشت گرد۔

آج کل تحریک انصاف کے گرد گھیرا تنگ ہے اور عمران خان کو صرف فوج کی مخالفت کی سزا دی جارہی ہے۔ اس حوالے سے ایسی ایسی قانون سازیاں کی گئیں کہ دیکھ کر بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔ سپریم کورٹ کا ایک قاعدہ تھا کہ جو سینئر ترین جج ہوتا ہے وہی چیف جسٹس بنتا ہے لیکن حکمرانوں کو جسٹس منصور علی شاہ کے بعض فیصلوں سے محسوس ہوا کہ یہ چیف جسٹس بنا تو فوجیوں اور حکومت کے دباؤ میں شاید نہ آئے تو انہوں نے بھاگ دوڑ کرکے مختلف جماعتوں کے منت ترلے کرکے ایسا قانون بنادیا کہ چیف جسٹس حکومت کی مرضی کا ہوگا یا حکومت اسے چیف جسٹس بنائے گی جو حکومت کا منظور نظر ہوگا اس کے لیے یقینی طور پر حکومت اپنا حمایتی لائے گی اور سیاست دانوں کے ذریعے فوج کا عدلیہ پر بھی کنٹرول ممکن ہوجائے گا۔ یہ آئینی ترامیم کیا مداری کے تماشے جیسی نہیں ہیں کہ ڈگڈگی بجاؤ اور جو من میں آئے قانون بناتے جاؤ۔

آئے روز ٹی ٹی پی سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ آئین کو مان لو آئین کو مان لو۔ کونسا آئین؟ جسے مفاد پرستوں نے گھر کی لونڈی بنایا ہوا ہے۔؟ کونسا آئین؟ جسے صرف اپنی حکمرانی اور ناجائز کاموں کے قانونی جواز فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے؟

کونسا آئین؟ جس کو بنانے والے خود اس کی دھجیاں اڑا رہے ہیں اور ہم سے توقع رکھتے ہیں کہ ہم اس آئین کے ذریعے غلام بنیں اور ان کے ہر ناجائز کام پر چپ سادھے رکھیں؟ ایسا نہیں ہوگا۔

تحریک طالبان پاکستان اسی طرح پاکستان میں مستحکم اسلامی نظام قائم کرے گی جیسا امارت اسلامیہ افغانستان نے قائم کیا۔ ہم اسی راستے سے آئیں گے اور عوام میں بھی ویسے ہی مقبول ہوں گے جیسے افغان طالبان مقبول ہوئے ہیں اور پاکستانی عوام بھی حکمرانوں سے ایسے ہی تنگ ہے جیسے افغان اور شام کی عوام وہاں کی سابقہ حکومتوں سے تنگ تھی۔ وہاں تبدیلی آئی ہے تو یہاں بھی تبدیلی ضرور آئے گی ان شاءاللہ

فقیر سیف اللہ

"آج" کی قدر کریں

اللہ تعالیٰ ہمیں "کل" کی فکر کرنے کی بجائے اپنے "آج" کو سنوارنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آج کل لوگوں کی اکثریت "کل" یعنی مستقبل کو سنوارنے کی فکر میں رہتی ہے۔ جبکہ "کل" کا کوئی پتا ہی نہیں۔

یہ بھی معلوم نہیں کہ میں ہوں گا یا نہیں؟
ہوں گا تو کس حال میں؟
صحت و عافیت کے ساتھ یا بیماری اور فتنوں کے گھیرے میں؟

کچھ بھی معلوم نہیں مگر وہ اپنے "کل" کو سنوارنے کے لیے اپنے "آج" کو برباد تک کر دیتا ہے۔ جبکہ ہمارا "آج" یعنی حال جو ہمارے پاس ہے، ہمیں اس کی کوئی فکر ہی نہیں۔ جتنا ہم کل کو سنوارنے کے لیے سوچتے ہیں، محنت کرتے ہیں، فکر کرتے ہیں، اگر وہی فکر، محنت اور سوچ آج کے لیے کرلیں تو یقین جانیے ہمارا آج بھی خوبصورت اور رب تعالیٰ کی رضا والا ہو جائے گا اور کل بھی ایمان و یقین والا ہو جائے گا۔

ایک بات سوچیں کہ ہمارے پاس جو چیز میسر رہی، جس پر ہمیں قدرت و تمکین رہی ہم سے قیامت کے دن اس چیز کا سوال ہوگا اور اس چیز کا جو ہمارے پاس تھی ہی نہیں، جس پر ہم قدرت ہی نہیں رکھتے تھے، جو ہمارے اختیار میں ہی نہ تھی... ایسی چیز کے بارے میں کیا سوال ہوگا؟ اس لیے قیامت کے دن بھی ہم سے ہمارے "آج" یعنی وہ زمانہ اور وقت جو ہمارے پاس رہا، اس کے بارے میں سوال ہوگا۔

ہمیں چاہیے کہ اپنے آج کی فکر اور قدر کریں۔ مستقبل کے غم میں اپنے آپ کو نہ پگھلائیں۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے نکل آئیں۔ گناہوں سے توبہ کرلیں اور اللہ والوں سے جڑ جائیں۔ جہاد میں شرکت کرلیں، ان شاء اللہ مستقبل خود ہی تابناک ہوگا۔

میں جب اکثر ساتھیوں سے عرض کرتا ہوں کہ جہاد میں شرکت کریں۔ جواباً انہوں نے کہا کہ جلد کریں گے، مگر وہ جلد کیا دیر سے بھی شرکت نہ کر سکے۔ کیونکہ انہوں نے اس کام کو بھی کل پر ڈالنا چاہا، جیسے وہ دین کے باقی کاموں میں سستی کرتے اور کل پر چھوڑ دیتے۔ کبھی عشاء کی نماز کو کل پر چھوڑ دیتے۔ کبھی تلاوت کو مؤخر کر دیتے۔ کبھی روزہ قضاء کر دیتے۔ انہوں نے جہاد فی سبیل اللہ کو بھی اسی طرح کرنا چاہا۔ مگر ان کو معلوم نہ تھا کہ جہاد فی سبیل اللہ مسلمانوں میں سے بھی اعلیٰ ایمان والوں کا کام ہے۔ جن کے دل پاک ہوں، نفرت، بغض، تعصب، حسد اور کینہ سے اور جن کی آنکھوں میں چمک ہو ایمان کی، توکل کی اور جن کے چہروں سے نور چھلکتا ہو، ایمان برستا ہو، عزیمت گرجتی ہو اور شہادت کا نور چمکتا ہو... ایسے لوگوں کا کام ہے جہاد فی سبیل اللہ، ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں، ایسے لوگوں سے اللہ جل شانہ محبت فرماتے ہیں۔

دین کے باقی فرائض تو کسی نہ کسی درجے میں کئی مسلمان ادا کرتے ہیں، مگر جہاد فی سبیل اللہ ایسا نہیں کہ اس میں شرکت کا موقع ملے اور اسے آپ ترک کردیں۔ پھر مشکل ہے کہ آپ اس راہ پر چل سکیں، مشکل ہے کہ موقع ملے۔ ویسے بھی موجودہ دور میں منافقین کی وجہ سے جہاد فی سبیل اللہ میں شرکت کچھ مشکل ہے۔ اب کسی کو نہایت آسانی سے یہ موقع میسر آئے تو وہ پھر بھی اس کی ناقدری کرے تو سوچیں اللہ جل شانہ اس کو اس کا کیسا بدلہ عنایت فرمائیں گے؟
قرآن حکیم اور حدیث شریف میں بھی آتا ہے کہ نیکی کے کاموں میں تاخیر نہ کریں بلکہ جب نیکی کا خیال آئے، سوچ اور فکر پیدا ہو تو کر گزریں۔ کیونکہ کوئی معلوم نہیں کہ آنے والے کل میں آپ کے حالات کیسے ہوں؟
ایسا نہ ہو کہ کل کے چکر میں "دنیا کے چکروں" میں پھنس جائیں اور آپ کے پاس پھر کوئی حل بھی نہ ہو۔

اُن کو ضد ہے

اُن کو ضد ہے کہ یہ موسم نہ بدلنے پائے
صبح بے شک ہو، مگر رات نہ ڈھلنے پائے

موسمِ گل بھی اگر آئے تو ایسے آئے
برق اور رعد ہو، بارش نہ برسنے پائے

جھاڑیاں اُگتی رہیں صحن چمن میں ہر سُو
پھولنے پائے شجر کوئی، نہ پھلنے پائے

یوں ہی سوئی رہے شب، چادرِ ظلمت اوڑھے
کوئی جگنو، کوئی تارا نہ چمکنے پائے

ایک لب بستہ و مجبور و تہی دست سی قوم
جو نہ زندوں میں رہے اور نہ مرنے پائے

جسم اور جان کا رشتہ رہے قائم، لیکن
زخم ایسا ہو کہ تا حشر نہ بھرنے پائے

نام سلطانیِ جمہور کا گونجے ہر سو
بات کوئی سرِ دربار نہ کرنے پائے

اک قیامت سی ہر اک گھر میں بپا ہو، بے شک
کوئی مربوط سی فریاد نہ بننے پائے

شاطرِ وقت کو دھڑکا سا لگا رہتا ہے
خلقت شہر کوئی چال نہ چلنے پائے

جس کے پلو سے چمکتے ہوں شہنشاہ کے بوٹ
ایسی دربار سے بخشی ہوئی دستار پہ تھو

جو فقط اپنے ہی لوگوں کا گلا کاٹتی ہو
ایسی تلوار مع صاحبِ تلوار پہ تھو

شہر آشوب زدہ، اس پہ قصیدہ گوئی
گنبدِ دہر کے اس پالتو فنکار پہ تھو

سب کے بچوں کو جہاں سے نہ میسر ہو خوشی
ایسے اشیائے جہاں سے بھرے بازار پہ تھو

روزِ اول سے جو غیروں کا وفادار رہا
شہرِ بد بخت کے اس دوغلے کردار پہ تھو

زور کے سامنے کمزور، تو کمزور پہ زور
عادلِ شہر! ترے عدل کے معیار پہ تھو

کاٹ کے رکھ دیا دنیا سے تری راغب نے
اے عدو ساز! تری دانشِ بیمار پہ تھو

شاعر راغب حسین

جاگ مرے پنجاب

Lorem Ipsum

جاگ مرے پنجاب کہ پاکستان چلا   سپنا ہوئے گلاب کہ پاکستان چلا
ٹوٹ چلے سب خواب کہ پاکستان چلا   جاگ مرے پنجاب کہ پاکستان چلا

سندھ بلوچستان تو کب سے روتے ہیں   زعم ہے یہ بلوانوں کو ہم جیتے ہیں
اور اہل پنجاب ابھی تک سوتے ہیں   اور کہوں میں دکھ سے یہ دن بیتے ہیں

آنکھیں ہیں پُرآب کہ پاکستان چلا   جام ہوئے زہراب کہ پاکستان چلا
جاگ مرے پنجاب کہ پاکستان چلا   جاگ مرے پنجاب کہ پاکستان چلا

جن کو زات کا غم ہے وہ کب مانے ہیں   افسردہ غزلیں گریاں افسانے ہیں
بے بس لوگوں پر بندوقیں تانے ہیں   حد نظر تک پھیلے ہوئے ویرانے ہیں

قاتل ہیں اسباب کہ پاکستان چلا   دریا ہوئے سراب کہ پاکستان چلا
جاگ مرے پنجاب کہ پاکستان چلا   جاگ مرے پنجاب کہ پاکستان چلا

آگ کی بارش سے ہے گلشن دھواں دھواں   انہی چلن سے ہم سے جدا بنگال ہوا
روش روش اب کلیوں کی مہکار کہاں   پوچھ نہ اس دکھ سے جو دل کا حال ہوا

روکو یہ سیلاب کہ پاکستان چلا
جاگ مرے پنجاب کہ پاکستان چلا

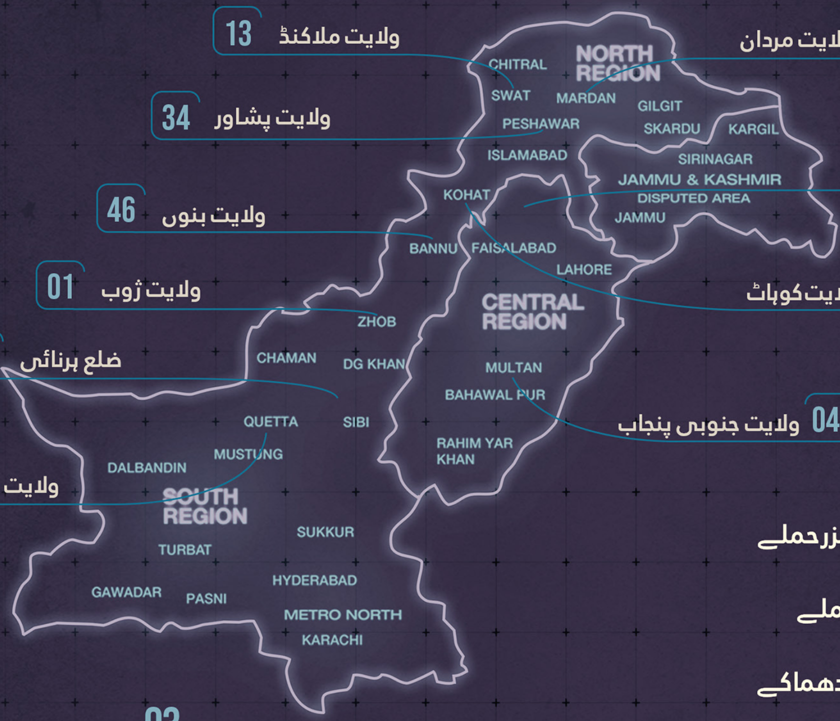
حبیب جالب

پاکستانی بیوروکریسی کی تاریخ کی عکاسی کرتی نظم

Lorem Ipsum

یہ افسر شاہی منڈی ہے ہر اہل قلم بک جاتا ہے
آ سیر کریں اس منڈی کی خوشیوں کی تمنا دل میں لئے
وہ دیکھ یہاں امریکہ سے ہر کشتہ غم بک جاتا ہے
کچھ تاجر آئے بیٹھے ہیں آ دیکھ ذرا اس منڈی میں
اس منڈی میں اک مدت سے کس کس کا بھرم بک جاتا ہے
دوکان سجائے بیٹھیں ہیں شاعر کا خیال آسانی سے
کچھ جاگیروں کے مالک ہیں اس منڈی میں بک جاتا ہے
کچھ ملیں بنائے بیٹھے ہیں اس منڈی کا ہر بیوپاری
اس افسر شاہی منڈی میں بڑھ چڑھ کر دام لگاتا ہے
فرعون بھی ہیں نمرود بھی ہیں جو اس منڈی میں بک جائے
کچھ ان میں پرانے گھاگ بھی ہیں فنکار بڑا کہلاتا ہے
کچھ ان میں نومولود بھی ہیں اس افسر شاہی منڈی میں
کچھ لوگ یہاں سے بھاگ گئے لگتے ہیں زبانوں پر پہرے
کچھ لوگ بھی موجود بھی ہیں یہ روز لگایا کرتے ہیں
یہ لوگ خریدا کرتے ہیں ہم سوختہ جانوں پر پہرے
اس دیس کے کچھ فنکاروں کو آخر یہ لگائیں گے کب تک
منہ مانگی قیمت دیتے ہیں اب اپنے خزانوں پر پہرے
ان سب ذہنی بیماروں کو یہ رات بھی اب کچھ دیر کی ہے
دیتے ہیں سہارا یہ تاجر یہ رات بھی اب کٹ جائے گی
ان گرتی ہوئی دیواروں کو جب صبح کا سورج نکلے گا
اس افسر شاہی منڈی میں سب تاریکی چھٹ جائے گی

کُل حملے
207
تفصیلی رپورٹ
روان سال (2024ء) ماہ نومبر (ربیع الثانی-جمادی الاول)



13 ولایت ملاکنڈ
02 ولایت مردان
34 ولایت پشاور
95 ولایت ڈی آئی خان
46 ولایت بنوں
01 ولایت ژوب
08 ولایت کوہاٹ
01 ضلع ہرنائی
04 ولایت جنوبی پنجاب
03 ولایت کوئٹہ

نوعیتِ عملیات
- 88 اسنائپر/لیزر حملے
- 10 تعارضی حملے
- 18 گرنیڈ/بم دھماکے
- 31 گھات حملے
- 04 ٹارگٹڈ حملے
- 15 جوابی حملے
- 41 گوریلہ حملے

نقصان اٹھانے والے ادارے
- 93 فوج
- 81 پولیس/CTD
- 69 ایف سی
- 07 خفیہ

دشمن کا جانی نقصان
250
- 138 ہلاکتیں
- 112 زخمی

گرفتاریاں: 06

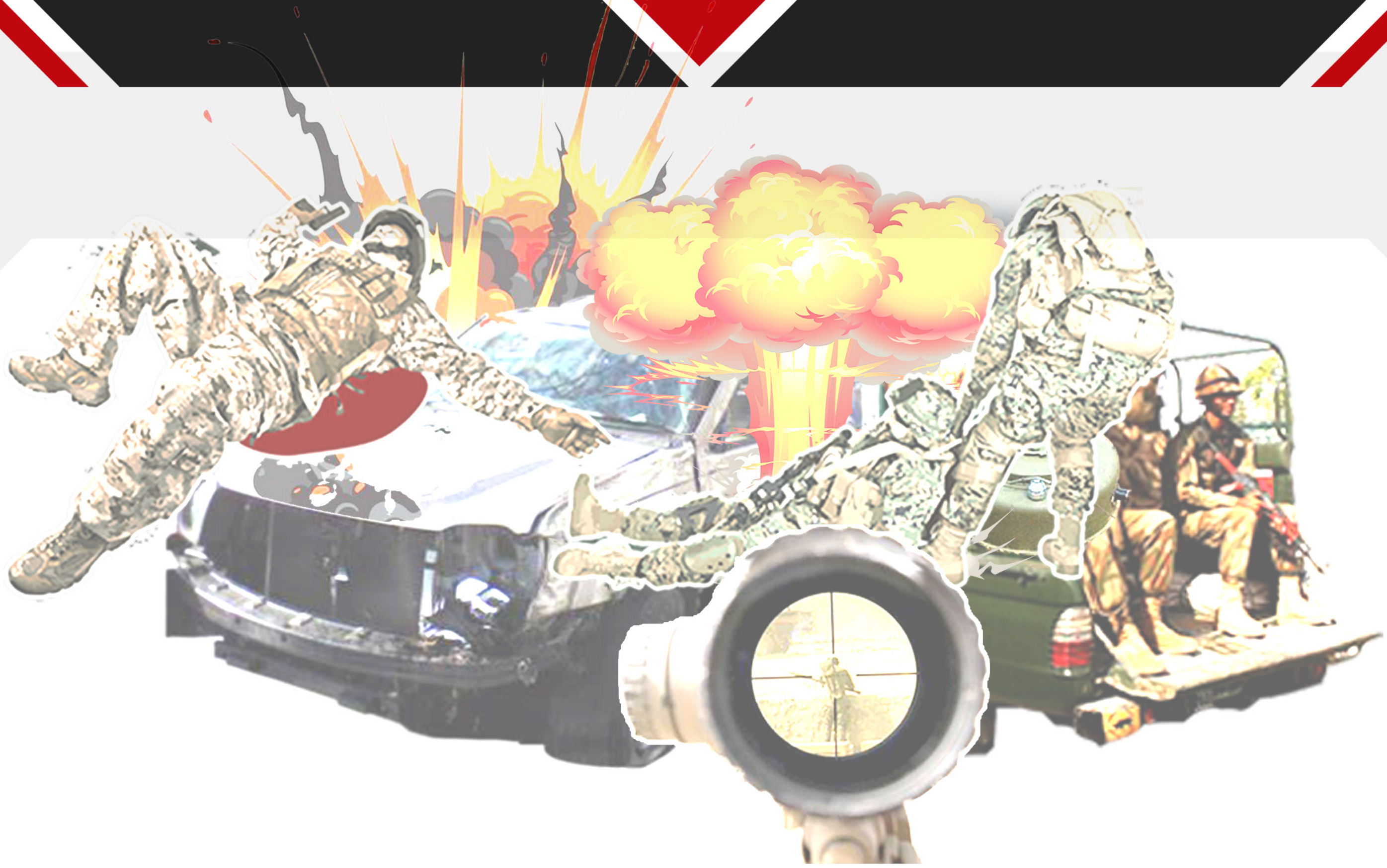
دشمن سے حاصل شدہ سامان
- 05 عدد لیزر گنز
- 06 کلاشنکوف
- 15 راکٹ گولے
- 01 عدد راکٹ رانچر
- 01 بڑی اسنائپر
- 01 عدد پستول

سینکڑوں گولیاں و دیگر عسکری ساز و سامان

تخریب
- 02 ٹینکس
- 30 فوجی گاڑیاں
- 49 سی سی ٹی وی کیمرے
- 04 فوجی پوسٹ
- 05 عدد ڈرون کیمرے

متعدد سولر پینلز و دیگر عسکری ساز و سامان

تحریک طالبان پاکستان
HTTPS://UMNEWS.NET
UMAR MEDIA



رواں سال 2024ء

ماہ نومبر میں تحریک طالبان پاکستان کی کارروائیوں کی تفصیلی رپورٹ!

نومبر

۲۰۲۴/۱۱/۱

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان میں واقع ٹاپو سر ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے لیزرگن سے حملہ کیا جس میں دو عدد سیکیورٹی کیمرے تخریب کا نشانہ بنے جبکہ حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۱

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے بائی پاس میں واقع پوسٹ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے حملہ کیا، بعد میں لیزر گن کے ذریعے مخصوص اہداف کو نشانہ بنایا گیا جس میں تقریبا چار اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۱

ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل واڑہ ماموند (ڈمہ ڈولہ) میں واقع فوجی پوسٹ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے تعارضی حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۱

ولایت ڈی آئی خان، تحصیل ٹانک کے علاقے مغزیو میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے رائل انڈین آرمی کے ایک اہلکار کو ہلاک اور ایک کو زخمی کردیا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی مار گرایا۔

۲۰۲۴/۱۱/۱

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے آنڑے تنگے میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار کو نشانہ بنایا گیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۱

ولایت مردان، ضلع مردان کے علاقے رستم میں مجاہدین نے ایس پی رورل کے گارڈ اقرار سید کو فائرنگ کرکے قتل کردیا، مذکورہ شخص گزشتہ سال ایک مجاہد مرتضی عرف سہیل کی شہادت میں ملوث تھا۔

۲۰۲۴/۱۱/۱

ولایتِ کوئٹہ کی تحصیل پشین کے علاقے برشور توبہ کاکڑی کے گاؤں سبورہ وغیرہ میں امن کمیٹی کے نام پر قومی لشکر نے ایف سی، فوج اور لیویز اہلکاروں کے ساتھ ملکر مجاہدین پر دو مختلف مقامات میں کمین اور چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے گھمسان کی جنگ لڑی جو تین دن تک اسی تحصیل کے مختلف علاقوں میں وقفے وقفے سے جاری رہی، جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاعات ہیں، مذکورہ جھڑپ میں تین مجاہد ساتھی بھی شہید ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۱

صوبہ بلوچستان کے ضلع ہرنائی کے علاقے سپین تنگی میں رائل انڈین آرمی کے تقریباً تیس گاڑیوں پر مشتمل قافلہ جو مجاہدین پر چھاپہ مارنے کی نیت سے آرہا تھا، مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں متعدد اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے جبکہ مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے، اطلاعات کے مطابق رائل انڈین آرمی نے حسب معمول مقامی آبادیوں اور پہاڑوں کو گولہ باری کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۱۱/۱

ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر اپر کی تحصیل براول میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے حملے میں دو عدد سیکیورٹی کیمرے تخریب کا نشانہ بنے جبکہ حملے میں جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے.

۲۰۲۴/۱۱/۱

ولایت کوہاٹ، سنٹرل کرم ایجنسی صدہ کے علاقے مرغان میں واقع چیک پوسٹ پر مجاہدین کے حملے میں ۴ ایف سی اور پولیس اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے جبکہ ایک نائٹ کیمرہ بھی تخریب ہوا.

۲۰۲۴/۱۱/۱

ولایت کوہاٹ کرم ایجنسی پاڑا چمکنی کی تحصیل صدہ سرپاخ گاؤں میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کا ایک بڑا بمبار کرنے والا ڈرون مار گرایا، اس علاقے میں فوج کے ڈرون نے بے گناہ عوام کو نشانہ بنایا تھا جس کے بعد مجاہدین نے فوج کے ڈرون کو مار گرایا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرعلی کے علاقے حسوخیل میں رائل انڈین آرمی کے مورچے پر مجاہدین نے لیزر گن، جی لیل، پیکا اور راکٹس سے حملہ کیا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے.

۲۰۲۴/۱۱/۲

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے نادرون میں سرنڈر لشکر نے مجاہدین پر لمین ماری جس میں ایک مجاہد ساتھی نیاز تقبلہ اللہ شہید ہوئے جبکہ کئی لشکری بھی ہلاک وزخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۱۱/۲

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکئ کے علاقے ڈنڈگیٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں دو ایف سی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں مجاہدین نے فوجی قلعے پر حملہ کیا، تاہم رائل انڈین آرمی نے حسب روایات بھاگ نکلنا غنیمت سمجھا اور قلعے کو خالی چھوڑ کر فرار ہوئی.

۲۰۲۴/۱۱/۲

ولایت بنوں، تحصیل لکی مروت کے علاقے گلابی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے چار گاڑیوں پر مشتمل قافلے پر گھات لگا کر حملہ کیا جس کے نتیجے میں تمام اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے جبکہ گاڑیاں بھی جزوی طور پر تخریب کا نشانہ بنیں.

۲۰۲۴/۱۱/۲

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکئ کے علاقے ڈنڈگیٹ کے قریب مجاہدین نے پیدل فوجی اہلکاروں پر مائن بلاسٹ کی جس میں دو اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سرویکئ میں تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے قافلے پر حملہ کیا جس میں کیپٹن سمیت ۱۱ سیکیورٹی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۱۱/۲

ولایت ڈی آئی خان،جنوبی وزیرستان کی تحصیل سرویکئ (چیغملی) میں واقع کالج مورچے پر مجاہدین نے لیزر گن کے زریعے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا.

۲۰۲۴/۱۱/۲

ولایت ڈی آئی خان،جنوبی وزیرستان کی تحصیل سرویکئ میں واقع کالج مورچے کے دفاعی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہو.

۲۰۲۴/۱۱/۲

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے شمکئ میں رائل انڈین آرمی کے ایک مورچے پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں تقریبا پندرہ اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۳

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے سراووڑہ میں مجاہدین نے سرنڈر لشکر کے ایک اہلکار آریانا ولد حنیف کو فائرنگ کرکے قتل کردیا،مذکورہ شخص مجاہدین پر چھاپے مارنے میں رائل انڈین آرمی کے ساتھ شریک ہوتا تھا اور کئی مجاہدین کی شہادت میں ملوث تھا.

۲۰۲۴/۱۱/۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے نونا میں مجاہدین نے فوجی مورچے پر اسنائپر سے حملہ کرکے رائل انڈین آرمی کے ایک اہلکار کو ہلاک کردیا اس کے بعد ایک فوجی گاڑی پر پیکا سے حملہ کیا جس سے گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۱/۴

ولایت ڈی آئی خان میں رائل انڈین آرمی کیلئے جاسوسی کرنے والے صلاح الدین ولد قطب الدین نے مجاہدین کے سامنے سرنڈر کیا۔ مجاہدین نے علاقائی عمائدین کی ضمانت پر اسے اس شرط پر رہا کیا کہ آئندہ مجاہدین کی جاسوسی نہیں کریگا۔

۲۰۲۴/۱۱/۴

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی کے گاؤں مڈی میں رائل انڈین آرمی نے ایک مجاہد کے گھر پر چھاپہ مارا تھا، جوابی کارروائی میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے تھے جبکہ مجاہد ساتھی بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوا تھا۔

۲۰۲۴/۱۱/۴

ولایت بنوں، ضلع بنوں کے علاقے میریان مزانگی کلی میں مجاہدین نے پولیس چیک پوسٹ مورچے پر نصب ایک سیکیورٹی کیمرے کو لیزرگن کے ذریعے مارگرایا

۲۰۲۴/۱۱/۴

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل ٹانک(ٹانک بازار) میں مجاہدین نے ایک پولیس اہلکار کو فائرنگ کرکے قتل کردیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۵

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل توئی میں مجاہدین نے عمرخیل قلعہ پر حملہ کیا، جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۵

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ میں پیران مورچے کے قریب مجاہدین مائن کاری کر رہے تھے کہ مورچے میں موجود فوج نے ان پر فائرنگ کی، دفاع میں بیٹھے مجاہدین نے لیزرگن کے ذریعے جوابی فائرنگ کرتے ہوئے دو اہلکاروں کو ہلاک کردیا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۵

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے گاؤں نونا میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی ایک گاڑی پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں چار اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۱/۵

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان کے علاقے دوربی خیل مدرسے کے ساتھ مجاہدین نے تین گاڑیوں پر مشتمل رائل انڈین آرمی کے قافلے پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں کیپٹن سمیت تقریباً نو اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے جبکہ گاڑیاں بھی تخریب کا نشانہ بنیں۔

۲۰۲۴/۱۱/۶

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا کے علاقے کاروان منزہ میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے ایک مورچے پر حملہ کرکے ایک سیکیورٹی کیمرہ مار گرایا۔

۲۰۲۴/۱۱/۶

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں بائی پاس مورچے پر مجاہدین نے جی ایل اور پیکا سمیت چھوٹے بڑے اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے

۲۰۲۴/۱۱/۶

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے ڈیلے میں چونڑ خیل موڑ پر رائل انڈین آرمی کی دو گاڑیوں اور پیدل اہلکاروں پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں بارہ اہلکار ہلاک اور آٹھ زخمی ہوئے جبکہ دونوں گاڑیاں مکمل تخریب کا نشانہ بنیں، اس کارروائی میں مجاہدین نے دشمن سے ۴ عدد مختلف قسم کا اسلحہ بھی حاصل کیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۶

ولایت ڈی آئی خان کے ضلع ٹانک کی تحصیل گومل میں مجاہدین نے اوتار فوجی پوسٹ پر لیزرگن سے حملہ کرکے چار اہلکاروں کو ہلاک کردیا اور اس کے بعد جی ایل، پیکا اور راکٹس وغیرہ سے حملہ کیا جو تقریباً دو گھنٹوں تک جاری رہا، جس میں مزید جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۶

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکئ کے علاقے آسمان پنگہ میں ۶ فوجی اہلکاروں پر مجاہدین نے اسنائپر اور دیگر اسلحے کے ذریعے حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۶

ولایت ڈی آئی خان ضلع ٹانک کی تحصیل گومل میں واقع سورکمر قلعے پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۷/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکئ میں واقع سنگتوئی مورچے پر مجاہدین نے اسنائپر اور کلاشنکوف کے ذریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۷/۱۱/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل جانی خیل کے علاقے مامیتن خیل میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی گاڑیوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں دو اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

۷/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود تیراہ راجگل میں شریعت دشمن فوج نے مجاہدین پر کمین ماری، مجاہدین نے بروقت جوابی کاراوئی کرتے ہوئے کئی اہلکاروں کو ہلاک و زخمی کر دیا جبکہ مجاہدین باحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوگئے.

۷/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبر ایجنسی تیراہ میدان کے علاقے بوٹان خانی خیل میں رائل انڈین آرمی کے پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا، جنگی جرائم کے تسلسل میں شریعت دشمن فوج نے اسی گاؤں کے سکول کے معصوم بچوں کو نشانہ بنایا جس میں ایک گھر کے دو بچے(بہن ،بھائی)شہید جبکہ ۶ بچے زخمی ہوئے۔

۷/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک میں مجاہدین نے بازار میں فوجی پوسٹ پر نصب ایک بڑا اور چار چھوٹے کیمرے مار گرائے۔

۷/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک میں مجاہدین نے ایک اور فوجی پوسٹ پر لیزر گن کے ذریعے کیا گیا جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے۔

۷/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک میں شاہ عالم پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر، راکٹس اور پیکا کے ذریعے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۸/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل لوئ ماموند (جنگزے) میں مجاہدین نے ایف سی پوسٹ پر لیزر گن،راکٹ لانچر اور جی ایل ذریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے.

۸/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور، ایف آر پشاور کی تحصیل بڈھ بیر میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے جاسوس مجیب ولد جلیل قوم حسن خیل کو گرفتار کرکے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا تھا، بعد میں مجاہدین نے علاقے کے مشران کی ضمانت پر ملزم کو اس عہد کے ساتھ رہا کر دیا کہ آئندہ حکومت کے لئے جاسوسی نہیں کرے گا اور نہ ہی مجاہدین مخالف سرگرمیوں میں حصہ لے گا.

۸/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود کے علاقے غونڈئی گاؤں میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر کمین ماری مجاہدین نے بروقت جوابی کارراوئی کرتے ہوئے کئی اہلکاروں کو ہلاک و زخمی کر دیا جبکہ مجاہدین باحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوگئے.

۸/۱۱/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں مجاہدین نے بائی پاس پوسٹ پر لیزر گن، جی ایل اور پیکا وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے جبکہ حملے ایک کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا

۸/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک گومل کے علاقے کوٹ اعظم اور منجھی میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، چھاپے سے ناکام واپسی پر مجاہدین نے ان پر چار مختلف مقامات پر کمین ماری جس میں کئی اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے جبکہ تین گاڑیاں بھی تخریب کا نشانہ بنیں

۸/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک میں مجاہدین نے بازار مورچے پر لیزر گن اور راکٹس سے حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا

۸/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان میں واقع ٹاپو سر آرمی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر حملہ کیا جس میں تین فوجی اہلکار زخمی ہوئے، یاد رہے مذکورہ پوسٹ ایک مہینے سے زائد عرصے سے مجاہدین کے محاصرے میں ہے۔

۸/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان میں واقع ٹاپو سر پوسٹ کے اہلکاروں کے تبادلے کیلئے جانے والی کانوائے پر مجاہدین نے حملہ کیا جو تقریبا ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہا، کانوائے کے ساتھ جانے والے پیدل فوجی اہلکاروں کو مجاہدین نے محاصرہ کرنے کے بعد اسنائپر ،پیکا اور بھاری ہتھیاروں کے زریعے نشانہ بنایا، اطلاعات کے مطابق فوجی اہلکار اپنے ہلاک اور زخمی اہلکاروں کو بھاگ نکالنے میں کامیاب ہوگئے۔

۹/۱۱/۲۰۲۴

ولایت بنوں کے رہائشی ملک زیت اللہ شادی خیل کو مجاہدین نے ایک خفیہ آپریشن میں ہلاک کر دیا ہے، یاد رہے مذکورہ شخص رائل انڈین آرمی کیلئے جاسوسی کرتا تھا اور کافی عرصے سے مجاہدین کو مطلوب تھا۔

۹/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل ماموند کے علاقے ترخو میں مجاہدین کے حملے میں زخمی ہونے والا پولیس اہلکار رحمت اللہ ہلاک ہوگیا۔

۹/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے شاخیل نارائی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی پر حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

۱۰/۱۱/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں سوخیل پل مورچے پر مجاہدین نے حملہ کرکے ایک سیکیورٹی کیمرہ مار گرایا.

۱۰/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل سلارزو کے علاقے (ملا سید) میں واقع چیک پوسٹ پر مجاہدین نے راکٹ لانچر اور کلاشنکوف وغیرہ کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے.

۱۰/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور، ایف آر پشاور کی تحصیل بڈھ بیر کے علاقے حسن خیل میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین کے ایک مرکز پر چھاپہ مارا مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنادیا، جھڑپ میں کئی اہلکاروں کو ہلاک اور زخمی بھی کیا ہے جبکہ خود بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے

۱۰/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان میں واقع لنڈاور سر پوسٹ کے قریب مجاہدین نے پیدل گشت کرنے والے ایف سی اہلکاروں پر اسنائپر سے حملہ کرکے دو ایف سی اہلکاروں کو زخمی کردیا

۱۰/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان ،جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین میں رائل انڈین آرمی (شاہی ہندی فوج) کے بم ڈسپوزل سکواڈ پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں تین اہلکار ہلاک جبکہ کئی زخمی ہوئے۔

۱۰/۱۱/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں مجاہدین نے اسنائپر اور دوشکہ سے بازار میں موجود رائل انڈین آرمی (شاہی ہندی فوج) کے ایک مورچے پر تعارضی حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے.

۱۰/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک کے علاقے گومل کے گاؤں مانجی میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک سیکیورٹی کیمرہ مار گرایا۔

۱۱/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان میں واقع زنگی آرمی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے ایک سیکیورٹی کیمرہ کو تخریب کا نشانا بنایا۔

۱۱/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان کے علاقے آدم خیل میں واقع آرمی پوسٹ پر اسنائپر کے زریعے کیاگیا جس میں ایک آرمی اہلکار ہلاک ہوا. اسی پوسٹ پر دوبارہ لیزرگن حملے میں ایک اہلکار کو زخمی کیا گیا۔

۱۱/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان کے علاقے آدم خیل میں رائل انڈین آرمی (شاہی ہندی فوج) کی چیک پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا.

۱۱/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان،ں جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے میرش بوز میں رائل انڈین آرمی (شاہی ہندی فوج) کے کیمپ پر

مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا، حملے میں فوج کا ایک ڈرون کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا. تعارضی حملے میں دیگر اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کا قوی امکان ہے جبکہ کیمپ میں موجود فوجی گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی.

۱۱/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سرویکئی کے علاقے سپلاتوئی میں رائل انڈین آرمی (شاہی ہندی فوج) پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ دو کیمرے تخریب کا نشانہ بنیں.

۱۱/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکئی ڈان گیٹ کے نزدیک رائل انڈین آرمی(شاہی ہندی فوج) کے پیدل دستے پر مجاہدین نے مائن حملہ کرکے چار اہلکاروں کو ہلاک و زخمی کردیا۔

۱۲/۱۱/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے عزیزخیل میں چھاپے کی نیت سے آنے والی رائل انڈین آرمی پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں دسیوں اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے جبکہ ایک ٹینک کو بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۱۲/۱۱/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے سلیپیچی میں چھاپے کی نیت سے آنے والے فوجی قافلے پر گھات لگاکر حملہ کیاگیا جس میں تین اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

۱۲/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل توئی کے علاقے پستہ وڑی میں واقع قلعے کے نزدیک ایف سی کے ایک دستے پر مجاہدین کے گھات حملے میں تین اہلکار ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے تھے۔

۱۲/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے تریخ تالائی میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک ڈرون کیمرہ اور ایک پوسٹ پر نصب سیکیورٹی کیمرے کو تخریب کا نشانہ بنایا گیا.

۱۲/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے راغزائ میں موجود پل پوسٹ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۲/۱۱/۲۰۲۴

ولایت مردان، ضلع مردان کے علاقے ساڑوشاہ میں مجاہدین نے فائرنگ کرکے پولیس چوکی ساڑوشاہ کے انچارج اے ایس آئی ولی محمد خان کو ہلاک کردیا اور اس کا اسلحہ ساتھ لے گئے.

۱۳/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک میں مجاہدین نے پرانے تھانے میں آئے ہوئے ایف سی اہلکاروں پر ہینڈ گرینیڈ سے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۳/۱۱/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود کے علاقے غونڈئی میں مجاہدین نے فائرنگ کرکے حاضر سروس ایف سی اہلکار عبداللہ (جو کہ انتہائی ظالم انسان تھا) کو زخمی جبکہ ایف سی اہلکار صہیب جو خفیہ اداروں کا آلہ کار بھی تھا کو ہلاک کردیا.

۱۳/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، تحصیل جنڈولہ کے علاقے خیسرائی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی(شاہی ہندی فوج) کے ایک کیمپ پر اسنائپر سے حملہ کرکے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک جبکہ ایک کو زخمی کردیا.

۱۳/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا کے علاقے درے ڈکی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی پر کمین ماری جس میں تین اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

۱۳/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے گیگاخیل کلائی میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے دو اہلکاروں کو ہلاک کردیا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے .

۱۳/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے ڈبرا بازار میں مجاہدین نے ایف سی اہلکار اور خفیہ ایجنسیوں کے آلہ کار کو فائرنگ کرکے قتل کردیا، ذرائع کے مطابق مذکورہ شخص عرصہ دراز سے رائل انڈین آرمی کیلئے جاسوسی کرتا تھا۔

۱۴/۱۱/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل واڑہ ماموند(ڈمہ ڈولہ) میں واقع پولیس پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جو کافی دیر تک جاری رہا

حملے میں راکٹ لانچر، اسنائپرز اور لیزر گنز کا استعمال کیا گیا. حملے کے نتیجے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے.

۱۴/۱۱/۲۰۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی میں ٹیٹون قلعہ پر طالبان نے اسنائپر سے حملہ کرکے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا، اسی کیمپ پر گزشتہ شب طالبان کے لیزرگن حملے میں دو عدد سیکیورٹی کیمرے تخریب کا نشانہ بنے.

۱۴/۱۱/۲۰۲۴
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل سالارزو کے علاقے حاجی لونگ (یوسف آباد) میں سی ٹی ڈی اور پولیس کی دو پوسٹوں پر مجاہدین نے راکٹ لانچرز سمیت ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے حملہ کیا جو تقریبا ایک گھنٹہ جاری رہا، حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۴/۱۱/۲۰۲۴
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے نختر دیرہ میں گشت کرنے والی رائل انڈین آرمی کے دس گاڑیوں پر مشتمل قافلے پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا. دوپہر سے شام تک جنگ جاری رہنے والی اس جنگ میں رائل انڈین آرمی کے بیس اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے ہیں. چار عدد فوجی گاڑیاں بھی تخریب کا نشانہ بنیں. شدید حملے کی زد میں آنے والے فوجی قافلے میں بچ جانے والے اہلکار شام کو میدان جنگ سے بھاگنے پر مجبور ہوئے.

۱۴/۱۱/۲۰۲۴
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل ٹانک میں واقع شاعالم چوکی پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۱۴/۱۱/۲۰۲۴
ولایت مردان، ضلع مردان کی تحصیل کاٹلنگ کے علاقے پیپل میں مجاہدین نے پولیس موبائل پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں دو پولیس اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ ایک زخمی ہوا، یاد رہے یہ کارروائی کل پلئ میں چار ساتھیوں کی شہادت کے انتقام میں کی گئی۔

۱۵/۱۱/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرعلی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے مورچے پر لیزرگن اور پیکا وغیرہ سے حملہ کیا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے

۱۵/۱۱/۲۰۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سرویکائی باسکی سرپر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۱۵/۱۱/۲۰۲۴
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے سپین قبر میں واقع ایف سی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے لیزرگن سے حملہ کر کے ایک ایف سی اہلکار کو ہلاک جبکہ ایک کو شدید زخمی کردیا.

۱۵/۱۱/۲۰۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے ترتیخ تلائی میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا.

۱۵/۱۱/۲۰۲۴
ولایت کوہاٹ، ضلع کوہاٹ کے علاقے ملز ایریا میں پولیس اسٹیشن پر مجاہدین کے دستی بم حملے میں ۳ پولیس اہلکار زخمی ہوئے.

۱۵/۱۱/۲۰۲۴
ولایت کوہاٹ، تحصیل صدہ سنٹرل کرم گاؤں(غوائی غاڑہ کنڈو) میں ایف سی اہلکار نئ پوسٹ بنا رہی تھے جس پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے، مجاہدین نے شمسی واٹر مشین اور پائپ وغیرہ اپنے قبضے میں لیکر باقی سامان کو آگ لگا کر ختم کیا اور پوسٹ کو بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۱۶/۱۱/۲۰۲۴
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان کے علاقے بھوٹان شریف میں رائل انڈین آرمی پوسٹ کے لئے پانی لے جانے والی گاڑی پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کرکے گاڑی کو جلایا تھا.

۱۶/۱۱/۲۰۲۴
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان میں واقع ٹاپو سر آرمی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک آرمی اہلکار ہوا جبکہ ایک عدد بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا.

۱۶/۱۱/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرعلی کے علاقے ایپی خورہ میں چھاپے کی نیت سے نکلی فوج کی دو گاڑیوں پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں تقریباً پانچ اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے

۲۰۲۴/۱۱/۱۶
ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان تونسہ شریف کے گاؤں جادے والی کے نزدیک پولیس ،سی ٹی ڈی اور ایلیٹ فورس کی بیس گاڑیوں نے تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین پر چھاپہ مارنے کی کوشش کی مجاہدین نے ٹی آئی اے(طالبان انٹیلیجنس ایجنسی) کی بروقت معلومات کی بنیاد پر جوابی گھات حملہ کرکے سیکیورٹی اداروں کو بھاگنے پر مجبور کیا، اس کاروائی میں سیکیورٹی فورسز کے جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے.

۲۰۲۴/۱۱/۱۶
ولایت ڈی آئی خان، تحصیل ٹانک عمر اڈہ میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے قلعے پر ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں مالی وجانی نقصان کی اطلاع ہے.

۲۰۲۴/۱۱/۱۶
ولایت ڈی آئی خان، تحصیل جنڈولہ مین بازار کے اندر فوجی قلعے پر مجاہدین نے لیزرگن اور راکٹس سے حملہ کیا راکٹس کے گولے مین گیٹ پر لگے، حملے میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے.

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک میں چھاپے کی نیت سے آنے والی فوج (رائل انڈین آرمی) پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں دو فوجی اہلکار ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے.
فوج نے حسب معمول اپنی خفت مٹانے کے لئے عوام کے گھروں کو جلادیا.

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت ملاکنڈ، ضلع سوات کی تحصیل بٹ خیلہ میں ایف سی کے حاضر سروس اہلکار عطاء اللہ کو مجاہدین نے کامیابی سے ٹارگٹ کرکے قتل کیا.

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل پروآ کے علاقے منگل کے نزدیک مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے ایک قافلے پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں پانچ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے جبکہ ایک بکتر بند گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے کنڈغر کے قریب شوغر میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی پر اسنائپر حملہ کیا، جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے کنڈغر کے قریب شوغر میں دوسرا اسنائپر حملہ جو سہ پہر ساڑھے تین بجے کیا گیا میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر فقیر سرائے میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر فقیر سرائے میں مجاہدین کے اسنائپر حملے کے بعد لاش اٹھانے کیلئے آئے تین گاڑیوں پر مشتمل فوجی قافلے پر مجاہدین نے کمین ماری جس میں دس اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے ٹاپو سر میں مجاہدین کے حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا.

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے ٹاپو سر میں مجاہدین کے حملے کے بعد فوجی اہلکار کو اٹھانے کیلئے ۱۲ گاڑیوں پر مشتمل رائل انڈین آرمی کا قافلہ آیا جس پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا، جس میں نو اہلکار ہلاک ہوئے اور باقی بھاگ نکلے

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے ٹاپو سر میں مجاہدین کے حملے کے بعد دوبارہ فوجی قافلہ آیا اور پھر جنگ شروع ہوئی شدید جنگ کی زد میں آنے والے فوجی اہلکار کچھ زخمیوں کو چھوڑ کر باغ بریگیڈ روانہ ہوئے ،وہاں بھی ان پر حملہ جاری رہا، جنگی جرائم کے تسلسل میں فوج نے ہیلی کاپٹرز کے زریعے علاقے کی عام آبادی پر شیلنگ کی، جس کے نتیجے میں دکانوں سمیت عوامی مقامات کو نقصان پہنچا

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں سوخیل پل مورچے پر مجاہدین نے لیزرگن اور پیکا سمیت چھوٹے بڑے اسلحے سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں بنوں میرانشاہ روڈ پر مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے قافلے پر گھات لگا کر حملہ

کیا جس میں تقریباً دس اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے جبکہ ایک ٹینک کو بھی تباہ کردیا اور ایک عدد ڈرون کیمرہ بھی مار گرایا

۲۰۲۴/۱۱/۱۷
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک شنی غونڈی میں مجاہدین نے چھاپے کی نیت سے آئی فوج پر گھات لگاکر حملہ کیا جس میں دو اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے فوج ابھی تک وہاں موجود ہے اور نکلنے کا راستہ ڈھونڈ رہی ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۱۸
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل لوئی ماموند کمر سر میں واقع رائل انڈین آرمی پوسٹ پر مجاہدین نے راکٹ لانچرز ،لیزر گنز او جی ایل کے زریعے تعارضی حملہ کیا، حملے کے دوران گولے پوسٹ کے اندر لگے جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۱۸
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میں رائل انڈین آرمی نے ایک مجاہد ساتھی کے گھر پر چھاپہ مار کر خواتین کی بے حرمتی کی کوشش کی اور مجاہدین کو مخابرے کے ذریعے دھمکیاں بھی دینے لگے، مجاہدین نے چاروں طرف سے اسی فوج کو گھیر لیا اور گھمسان کی جنگ لڑی جس میں سترہ ۱۷ فوجی اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، مجاہدین نے جھڑپ

کے بعد رائل انڈین آرمی سے ان کا اسلحہ بھی ضبط کرلیا جس میں چار عدد بندوق بمع لیزر، ایک بڑا لیزرگن، ایک عدد راکٹ اور اس کے پندرہ گولے شامل ہیں.

۲۰۲۴/۱۱/۱۸
ولایت پشاور، ضلع پشاور کی تحصیل بڈھ بیر میں مجاہدین نے پولیس اسٹیشن کے اندر ہینڈ گرینیڈ پھینکا جس میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہوا ہے.

۲۰۲۴/۱۱/۱۸
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے برقمبر خیل تکیہ میں مجاہدین نے پولیس پوسٹ کے اندر ہینڈ گرینیڈ پھینکا جس میں دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۱۱/۱۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا میں ملاٹونی سر پر مجاہدین نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں پوسٹ کے اندر آگ لگ گئی جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے.

۲۰۲۴/۱۱/۱۸
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل درابن میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی دو گاڑیوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے.

۲۰۲۴/۱۱/۱۹
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل میں مجاہدین کا نام استعمال کرکے انہیں بدنام کرنے والے ایک موٹر سائیکل چور کو گرفتار کرلیاگیا، مذکورہ شخص نے مختلف مقامات سے تقریبا پندرہ موٹرسائنکلیں چوری کیں تھیں جس کا اس نے عوام کے سامنے اعتراف جرم بھی کرلیا

۲۰۲۴/۱۱/۱۹
ولایت کوہاٹ، کرم ایجنسی کی تحصیل صدہ کے بگن بازار کے قریب ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جو آدھا گھنٹہ جاری رہا حملے کے نتیجے میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے، جنگ کے بعد ایف سی نے عام آبادی کو مارٹرز کے ذریعے نشانہ بنایا جس میں عام آبادی کو نقصان پہنچا۔

۲۰۲۴/۱۱/۱۹
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل واڑہ ماموند میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے رائل انڈین آرمی کے ایک اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۱۹
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرعلی کے علاقہ ناونہ میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے ایک مورچے پر لیزرگن اور راکٹس وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ۴ فوجی اہلکار ہلاک وزخمی ہونے کی اطلاع ہے ۔

۲۰۲۴/۱۱/۱۹
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے ٹانک روڈ ہتھالہ علی امین فارم ہاؤس کے قریب مجاہدین نے ایف سی ساؤتھ کی گاڑی پر مائن بلاسٹ کی جس سے گاڑی میں سوار تمام اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے جبکہ گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی.

۲۰۲۴/۱۱/۱۹
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے ڈاکئی ہندی ژاورہ میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی ایک گاڑی پر مائن بلاسٹ کی جس میں چار اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے جبکہ گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی .

۲۰۲۴/۱۱/۱۹
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل جنڈولہ کے علاقے خیسرائے میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین کے تابڑ توڑ حملوں کے ڈر کی وجہ سے ایک بڑا قلعہ خالی کردیا اور وہاں سے نکل گئے، یاد رہے مذکورہ علاقہ تقریباً طالبان کے کنٹرول میں ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۱۹
ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان کے شہر تونسہ شریف میں سیکیورٹی اداروں کے لئے مخبری کرنے والے ڈاکٹر عبدالقدیر آف جادے والی کو تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے گرفتار کیا اور اسکے اقرار اور علاقے کے علماء و عمائدین کی ضمانت کے بعد دوبارہ اس فعل سے باز آنے کی شرط پر اسے رہا کردیا گیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۰
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں بائی پاس روڈ منہی گیٹ کے قریب مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے قافلے پر گھات لگا کر اسنائپر اور دیگر اسلحے سے حملہ کیا جس میں چار فوجی اہلکار ہلاک اور پانچ شدید زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۰
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواہ میں مجاہدین نے ایٹ زیرو ون پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک ایف سی اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۰
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواہ میں سرخنی پوسٹ سے نکلے چار گاڑیوں پر مشتمل فوجی قافلے پر مجاہدین نے گھات لگاکر حملہ کیا جس میں پانچ ایف سی اہلکار ہلاک اور چار زخمی ہوئے جبکہ گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کاکی سر میں ایف سی کی گاڑی پر مائن حملہ ہوا جس میں ٦ اہلکار ہلاک جبکہ گاڑی تخریب کانشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۰
ولایت ڈی آئی خان،جنوبی وزیرستان کی تحصیل سرویکئی میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۰
ولایت ڈی آئی خان،جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے شو میں رائل انڈین آرمی کی گاڑی پر مائن حملہ ہوا جس میں گاڑی میں سوار تمام اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے اور گاڑی تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سرویکئی کے علاقے چگملائی تانگہ میں رائل انڈین آرمی کی گاڑی پر مائن حملے میں تین فوجی اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ گاڑی تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے جنتہ گاڈی قلعہ کے گیٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا.

۲۰۲۴/۱۱/۲۰
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین کی جوابی کارروائی تقریبا آدھے گھنٹے تک جاری رہی جس میں تین اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے،اس جھڑپ میں ایک مجاہد ساتھی حمزہ تقبلہ اللہ نے بہادری کے ساتھ لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا.

۲۰۲۴/۱۱/۲۰
ولایت ملاکنڈ، ضلع سوات کی تحصیل مٹہ بمقام ڈمبوسئ پیوچار حدود تھانہ شہیدان وینئ میں مجاہدین نے سابقہ وی ڈی سی ممبر اور رائل انڈین آرمی کیلئے بطور سورس کام کرنے والے خفیہ ایجنسیوں کے آلہ کار اعجاز عرف پشتون ولد محمد امین کو فائرنگ کرکے قتل کردیا جبکہ حملے میں ایک لیوی اہلکار سیدرحمان ولد سنوبر شدید زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے توراگیلہ میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا.

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل درابن میں کل ظہر کے وقت مجاہدین کے مائن حملے میں پولیس کی ایک گاڑی مکمل تخریب کا نشانہ بنی اور اس میں سوار تین اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل سلارزو کے علاقے غاخی میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کے دو اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ ایک زخمی ہوا، حملہ تقریباً پچاس منٹ تک جاری رہا

فوج نے گولہ باری بھی کی تاہم مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں حسو خیل پل مورچے پر مجاہدین نے دوشکا، لیزر گن اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا جبکہ ہلاک وزخمی کی بھی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت پشاور، ضلع پشاور کی تحصیل بڈھ بیر میں پولیس اہلکار کانسٹیبل شیر جلیل نے حقیقت جاننے کے بعد مجاہدین کے سامنے اسلحہ رکھ کر ڈیوٹی چھوڑنے کا عہد کیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ بر قمبر خیل میں واقع تکیہ پولیس تھانے کے قریب مجاہدین نے مائن بلاسٹ کی اس کے بعد لیزر گن سمیت ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا حملے میں مجاہدین نے پانچ عدد خودساختہ دستی بم بھی تھانے کے اندر پھینکے جس میں تھانے کے سب انسپکٹر عبدالرزاق آفریدی سمیت ۸ پولیس اہلکار زخمی ہوئے، مجاہدین تھانے کے اندر داخل ہوئے لیکن پولیس اہلکار تھانہ چھوڑ کر بھاگ نکلے تھے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کو راشن سپلائی کرنے والے ٹرک کو آگ لگادی اور اس کے دفاع کے لئے آنے والی تین گاڑیوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے حملے کی زد میں آنے والے فوجی اہلکار اپنی ایک گاڑیاں چھوڑ کے بھاگ گئے حملے میں ایک گاڑی مکمل طور پر تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل بویہ کے علاقے ھمزونی میں شنہ خوڑ پاٹک پر مجاہدین نے راکٹس، لیزرگن، جی ایل اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں چار اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا تھا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی پیدل گشتی پارٹی پر کمین ماری جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت کوہاٹ کرم ایجنسی کی تحصیل صدہ کے گاؤں مرغان میں طالبان نے ایف سی پوسٹ پر ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں دو ایف سی اہلکار ہلاک اور ۵ زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں مجاہدین کی کمین کے بعد راشن لانے والی گاڑیوں پر واپسی میں مائن بلاسٹ کی جس سے گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوئی اور گاڑی میں سوار تمام اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں پوسٹ سے نکلی فوج پر شام کے وقت مجاہدین نے ایک اور حملہ کرکے دو اہلکاروں کو ہلاک کردیا اور باقی واپس بھاگ گئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک کے علاقے شاعالم کڑی پک میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنادیا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے، جھڑپ میں کئی اہلکاروں کی ہلاکت اور زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے دتہ خیل میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے رائل انڈین آرمی کے ایک اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ڈی آئی خان ،جنوبی وزیرستان کی تحصیل زرمیلانہ کے علاقے خان کوٹ میں مجاہدین کے گھات حملے میں آٹھ فوجی اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے، اس کارروائی میں ہمارے ایک مجاہد ساتھی بھی شہید ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی میں مجاہدین نے مجاہدین کی صف میں آئی ایس آئی کے خفیہ کارندے عبدالقدیر ولد نوروزیر کو گرفتار کرکے قضاء کے فیصلے کے بعد قتل کردیا، عبدالقدیر آئی ایس آئی کا کارندہ تھا، جو تسلیم، جاوید اور زہیر (توردرہ بریگیڈ) ناپاک افسران کی جانب سے مشن پر آیا تھا جو ٹی آئی اے (طالبان انٹیلیجنس ایجنسی) کے ایک آپریشن میں گرفتار ہوا، ملزم نے اقرار جرم کیا اور قضاء کے فیصلے کے بعد اسے قتل کردیا گیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکئی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی چار گاڑیوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ٦ اہلکار ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ڈی آئی خان ،جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا(درے ڈکی) میں مجاہدین نے اسنائپر حملہ کرکے ایک سیکیورٹی کیمرے کو تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۱
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا میں مجاہدین نے عصر کے وقت بوستہ میشتہ پوسٹ پر اسنائپر حملے میں دو ایف سی اہلکاروں کو ہلاک کر دیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۲
ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک کے علاقے عمر اڈہ میں رائل انڈین آرمی پر مجاہدین کے حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۲
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے ملک دین خیل میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین کے ایک مرکز پر چھاپہ مارا مجاہدین نے جوابی کاروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنادیا دوپہر سے رات گئے تک جنگ جاری رہی، جنگ کے دوران مجاہدین نے ایک جاسوسی ڈرون بھی مار گرایا طویل جنگ کے بعد ناپاک فوج بھاگنے پر مجبور ہوئی جھڑپ کے نتیجے میں کئی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے، گھمسان کی اس جنگ میں ہمارے ایک ساتھی کمانڈر حقیار آفریدی بھی جام شہادت نوش کر گئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۲
ولایت کوئٹہ، ضلع کوئٹہ مغربی بائی پاس پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے پولیس موبائل پر مائن بلاسٹ کیا جس کے نتیجے میں تین پولیس اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۲
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل توئی میں مغل کوٹ فوجی کیمپ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں چھ فوجی اہلکار ہلاک جبکہ چار زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۱۱/۲۲
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے پٹنئ کلی میں مجاہدین نے اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا گیا جس میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا.

۲۰۲۴/۱۱/۲۲
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے آنڑے تنگی میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا

۲۰۲۴/۱۱/۲۲
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں کٹوری سر پر مجاہدین اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا گیا جس میں ایک فوجی اہلکار کو نشانہ بنایا گیا اور اس کے بعد ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی مار گرایا.

۲۰۲۴/۱۱/۲۲
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے بائی پاس اپی خوارہ میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۳
ولایت پشاور، مہمندایجنسی کی تحصیل خویزوبائزئی کے علاقے سوران میں مجاہدین نے اطلاع ملنے پر ایک پولیس اہلکار کے خفیہ ٹھکانے پر چھاپہ مارا اور پولیس اہلکار شیر بھادر سکنہ دیر کو زندہ گرفتار کیا، جس کو آج علاقے کے مشران کی ضمانت پر اس شرط کے ساتھ رہا کیا کہ آئندہ پولیس نوکری نہیں کریں گے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۳
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے کنگے کاکا خیل میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک اور ایک کو زخمی کردیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۳
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے ناونہ میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی پر راکٹس اور اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ہلاک اور زخمی کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۳
ولایت پشاور، مہمندایجنسی کی تحصیل حلیمزو میں واقع غیبی پولیس چیک پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن سمیت جی ایل کے کئی گولی داغے جو پوسٹ کے اندر لگے جس سے دشمن کو جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا.

۲۰۲۴/۱۱/۲۳
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے شمیری تنگ میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر حملہ کیا جس میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ اور کچھ سولرز تخریب کا نشانہ بنے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۳
ولایت کوہاٹ سنٹرل کرم تحصیل صدہ گاؤں میر باغ پولیس تھانے پر مجاہدین نے چھوٹے اور بڑے اسلحے سے حملہ کیا جس میں میں ایک پولیس سب انسپکٹر ہلاک اور چار زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۱۱/۲۳
کریم جان ولد نیکم خان قوم ادا خیل رائل انڈین آرمی کیلئے بطور جاسوس کام کرتا تھا. جس کو مجاہدین نے ایک اپریشن کے دوران گرفتار کیا. ملزم نے شرعی قضاء کے سامنے اقرار جرم کیا تحقیق کے بعد ملزم پر قتل کا فیصلہ کیا گیا.

۲۰۲۴/۱۱/۲۴
ولایت ژوب، ضلع و تحصیل ژوب میں رائل انڈین آرمی کے آپریشن کے بعد مجاہدین کے ساتھ جھڑپوں میں رائل انڈین آرمی کے کئی اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے جبکہ دو مجاہدین عزت اللہ عرف حکیم اللہ اور معتصم بھی شہید ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۴
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل جنڈولہ میں جنڈولہ گریڈ سے اوپر فوجی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۴/۱۱/۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے سلے روغہ میں دو مختلف مائن حملوں میں رائل انڈین آرمی کے چھ اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے خیسورہ توروام پل پر بم ڈسپوزل سکواڈ(BD) پر مائن حملے میں چار اہلکار ہلاک جبکہ دیگر زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۱۱/۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے ناونہ میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی پر راکٹس اور اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ہلاک اور زخمی کی اطلاع ہے.

۲۰۲۴/۱۱/۲۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے کنڈا کاکاخیل میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چار فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا اور چھاپے کو ناکام بناکر بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے

۲۰۲۴/۱۱/۲۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں حسوخیل پل مورچے پر مجاہدین نے اسنائپر، پیکا اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۵
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل ڈومیل کے علاقے زانگاڑی علی خونی میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا،مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے گھمسان کی جنگ لڑی اور چھاپے کو ناکام بناتے ہوئے بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے دوگھنٹے کی طویل جھڑپ میں پانچ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے.

۲۰۲۴/۱۱/۲۵
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے میں واقع سیڑئی کنڈو البدر آرمی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک آرمی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے شیراتلہ میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ دیگر کو زخمی کرنے کی بھی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۵
ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک کے علاقے گل امام اڈے میں پولیس پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں پوسٹ میں موجود تمام اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۵
ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک میں نصرو قلعہ پر مجاہدین نے اس وقت لیزرگن اور جی ایل سے حملہ کیا جب چھاپے کی نیت سے رائل انڈین آرمی نکلنے کی تیاری کررہی تھی، حملے میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۵
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے بنگش خیل میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا

ایک اہلکار ہلاک ہوا.

۲۰۲۴/۱۱/۲۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے پتسی آڈہ میں مجاہدین نے ایک چیک پوسٹ پر ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے احمد وام میں رائل انڈین آرمی کی دو گاڑیوں پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کیا جس میں تین اہلکار ہلاک جبکہ دیگر زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۱۱/۲۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین زیڑ سر (لاغڑ مرئی)میں رائل انڈین آرمی پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے راغزئ میں ایف سی کے ایک کیمپ پر مجاہدین نے راکٹ لانچرز اور جی ایل کے زریعے تعارضی حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے جبکہ حملے میں کیمپ کی آبادی کو بھی شدید نقصان پہنچا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۷
ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان (تونسہ شریف) میں پولیس ،سی ٹی ڈی اور رینجرز کی مشترکہ لاکھانی چیک پوسٹ پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جو تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہا حملے میں سیکیورٹی اداروں کے جانی و مالی نقصان کی اطلاعات ہیں جبکہ ایک بڑا سیکیورٹی کیمرا بھی تخریب کا نشانہ بنا ۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۷
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے راغزئ میں ایف سی کے ایک کیمپ پر مجاہدین نے راکٹ لانچرز اور جی ایل کے زریعے تعارضی حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے جبکہ حملے میں کیمپ کی آبادی کو بھی شدید نقصان پہنچا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۷
ولایت پشاور، مہمند ایجنسی کی تحصیل پنڈیالئ کے علاقے دویزی میں واقع سید جان ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن سے حملہ

کر کے ایک ایف سی اہلکار کو زخمی کر دیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۸
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں حسو خیل پل فوجی مورچے پر مجاہدین نے جی ایل سمیت دیگر اسلحے سے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے

۲۰۲۴/۱۱/۲۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے ڈیلے میں رائل انڈین آرمی پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۸
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے برانڈیم میں رائل انڈین آرمی پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا

۲۰۲۴/۱۱/۲۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے جنتہ (بجی خیل) میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر گھات حملے کی کوشش کی. مجاہدین کی فوری جوابی کارروائی میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا جبکہ مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۹
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے شمیری تنگ سر کے نزدیک مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی ایک پوسٹ پر حملہ کرکے ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ، تین چھوٹے کیمرے اور سولر سسٹم وغیرہ کو تخریب کا نشانہ بنایا

۲۰۲۴/۱۱/۲۹
ولایت پشاور، مہمند ایجنسی کی تحصیل پنڈیالئ کے علاقے دویزی میں واقع مڑوندئ ولی پوسٹ پر مجاہدین نے راکٹ لانچر سمیت ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے.

۲۰۲۴/۱۱/۲۹
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل میریان و بکاخیل میں رائل انڈین آرمی رات کی تاریکی میں مختلف اطراف سے مجاہدین پر چھاپے کی نیت سے آئی، مجاہدین نے جگہ جگہ پر انہیں گھات حملے کا نشانہ بنایا جس میں کئی اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے جبکہ ان جھڑپوں میں ہمارے دو مجاہد ساتھی بھی شہید ہوئے ہیں، رائل انڈین آرمی نے اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے عام لوگوں کو تشدد کا نشانہ بنایا

جس میں بچے اور خواتین شامل ہیں جبکہ ایک گھر کو بھی آگ لگاکر خاکستر کردیا

۲۰۲۴/۱۱/۲۹
ولایت پنجاب جنوبی، ضلع ڈیرہ غازی خان تونسہ شریف، واھوا تھانے کی حدود میں سی ٹی ڈی اور پولیس کی مشترکہ لاکھانی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے دو اہلکاروں کو ہلاک اور ایک کو زخمی کردیا جبکہ ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۱۱/۲۹
ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر لوئر کی تحصیل بلامبٹ کے علاقے اسلام درہ میں رائل انڈین آرمی کے ایک بیس پر مجاہدین کے حملے میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا.

۲۰۲۴/۱۱/۲۹
ولایت کوہاٹ، ضلع و تحصیل کرک کے شہیدان کلی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے ایک قلعے پر حملہ کیا جس میں لیزر گنز اور راکٹ لانچرز سمیت دیگر اسلحے کا استعمال کیا گیا حملے کے نتیجے میں دو فوجی اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۳۰
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے سپلگہ میں رائل انڈین آرمی کے دو مختلف مورچوں پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۱۱/۳۰
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے ٹیٹی مداخیل میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک عدد بڑا کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا.

۲۰۲۴/۱۱/۳۰
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل غوڑہ بکاخیل میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے گھمسان کی جنگ لڑی جس میں دو فوجی اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے جبکہ تین مجاہد ساتھی بھی شہید ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۱/۳۰
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں واقع پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار موقع پر ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۱/۳۰
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ میں واقع ٹاپو آرمی پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن اور جی ایل کے زریعے حملہ کیا جس میں دو اہلکار زخمی ہوئے۔یاد رہے ٹاپو آرمی پوسٹ ایک مہینے سے زائد عرصے سے مجاہدین کے محاصرے میں ہے۔

۲۰۲۴/۱۱/۳۰
ولایت بنوں، ضلع لکی مروت کی تحصیل غزنی خیل کے علاقے پہاڑ خیل کے نزدیک مجاہدین نے پولیس انسپکٹرعبدالقدیر کو فائرنگ کرکے قتل کردیا اور اس کا کلاشنکوف اور پستول ساتھ لے گئے، مجاہدین ذرائع کے مطابق مذکورہ شخص کئی مجاہدین کے گھروں کو مسمار کرنے میں ملوث تھا اور گھر گرانے میں خود شریک ہوتا تھا

۲۰۲۴/۱۱/۳۰
ولایت کوئٹہ، قلعہ عبداللہ گریڈ کے قریب پولیس چوکی پر طالبان نے بم بلاسٹ کی جس کے نتیجے میں تین پولیس اہلکار زخمی ہوئے جبکہ چوکی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔

۲۰۲۴/۱۱/۳۰
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرعلی میں کھجوری پوسٹ پر مجاہدین کے لیزرگن حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوگیا.

مدارس سے فارغ ہونے والے علمائے کرام کے نام

ہمارے وطن میں ہر سال ہزاروں مدارس سے لاکھوں علماء فارغ ہوتے ہیں مگر یہ معلوم نہیں پڑتا کہ کہاں غائب ہوجاتے ہیں؟ اگرچہ ان کا معاشرے کی اصلاح میں بہت بڑا کردار ہے اور وہ اپنے طور پر محلہ در محلہ اصلاح کی کوششیں بھی کرتے ہیں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ان کا مقصد وہدف اجتماعی طور پر ملک میں اسلامی نظام کی تنفیذ کی کوشش کرنا ہے

ہمارے اکابر نے قربانی اس لئے نہیں دی تھی کہ بس درس و تدریس اور امامتی کرتے رہیں گے، یہ تو ہندوستان میں بھی ہوسکتا تھا، ان کی قربانی کا مقصد کا ایک اسلامی ریاست کا قیام تھا اسی لئے آپ حضرات کو فراغت کے موقع پر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ دستار آپ کو ایک بہت بڑی ذمہ داری کے طور پر پہنایا جارہا ہے، لہذا ایک ذمہ دار کے طور پر اجتماعیت کا حصہ بنیں اور اس ملک کو اس کا مقصد دلانے میں اپنی جان کھپائیں